رکھیں اور تیرے بیٹے مسیح میں سدا مضبوط
اور قایم رہکر اِس ادنے عہدہ کی خدمت
کو ایسے اچھے طور پر بجا لائیں کہ تیری
کلیسیا کے بڑے بڑے عہدوں کی لیاقت
پیدا کریں اُسی تیرے بیٹے ہمارے بچانیوالے
یسوع مسیح کے سبب سے کہ اُسی کے تئیں
جلال اور بزرگی ابد تک ہوا کرے آمین

اے خداوند اپنے کمال فضل و کرم
سے ہمارے سب کاموں میں ہماری
پیشوائی کر۔ اور اپنی ہمیشہ کی مدد سے
ہمیں آگے بڑھا کہ ہم اپنے سب کاموں کے
درمیان جو اول اور آخر او بیچ میں
تجھی سے ہوں تیرے پاک نام کی بڑائی
کریں اور تیرے رحم سے آخر کو ہمیشہ
کی زندگی پائیں ہمارے خداوند یسوع مسیح
کے وسیلے سے ✦ آمین

سلامتی اللہ جو تمام فہم سے
باہر ہے تمہارے دلوں اور خیالوں
کو خدا اور اُسکے بیٹے یسوع مسیح ہمارے
خداوند کی پہچان اور محبت میں نگہبانی
کرے اور خدا قادر مطلق باپ بیٹے
اور روح قدس کی برکت تمہارے
بیچ ہووے اور تم پر ہمیشہ رہے
آمین ✦

اور اِس مقام پر ڈیکن کو یہ کہا جائے کہ ایک برس بھر اِس عہدہ میں رہنا ہوگا (مگر جب کہ معقول وجہوں سے بشپ کے نزدیک اور طرح کی تدبیر مناسب معلوم ہو) تاکہ کلیسیا کی خدمت کی سب باتوں میں وہ مستعد اور ہوشیار ہو جائے اور اُسکے کرنے میں جب کہ وہ ایماندار اور محنت کش پایا جائے تو قانون کے معین وقت کے موافق یا اگر ضرور ہو تو اور کسی ایتوار یا تہوار کے دن جماعت کے سامنے اپنے بشپ سے پریسٹ کے عہدہ پر ذیل کی ترتیب کے موافق مقرر کیا جائے

پریسٹوں کے تقرر کی ترتیب

جب وہ دن جو بشپ نے مقرر کیا پہنچے تب صبح کی نماز کے بعد ایک وعظ یا نصیحت پڑھی جائے جسمیں اُن شخصوں کا جو پریسٹ ہونے آئے ہیں عہدہ اور کام بیان کیا جائے یعنی یہ کہ مسیح کی کلیسیا میں یہ عہدہ کیسا ضرور ہے اور کس طرح جماعت کو چاہیئے کہ اُنکے عہدہ میں اُن کی قدر اور تعظیم رکھیں +

پہلے آرچڈیکن یا اُسکی غیر حاضری میں کوئی دوسرا شخص جو اُسکے عوض مقرر ہو بشپ کے حضور (جو اُسوقت تخت مقدس کے پاس اپنی کرسی پر بیٹھا ہو) اُن سب کو جو پریسٹ ہونے کی خواہش رکھتے ہوں لائیں (ہر ایک اُن میں سے ساتھ لباس صاف و ستھرے کے ملبس ہو) اور کہے +

معزز باپ خدا میں اِن شخصوں کو آپ کے حضور لایا ہوں کہ عہدہ پریسٹ میں داخل کئے جائیں +

بشپ

خبردار کہ جو شخص تم ہمارے سامنے حاضر کرتے ہو علم اور دینداری چال سے لایق اور قابل ہوں کہ خدا کی عظمت اور کلیسیا کی تقویت کے لئے خدمت بجا لائیں

آرچڈیکن جوابدے

میں نے اُن سے سوالات کئے اور اُنکا امتحان بھی لیا میری دانست میں ویسے ہی ہیں +

تب بشپ جماعت سے یوں کہے

اے بندو اللہ کے ہمارا ارادہ ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ اسوقت اُن شخصوں کو پریسٹ کے پاک عہدہ پر مقرر کریں کہ اُنھیں خوب آزما کے کوئی مزاحمت کا سبب ہم نے نہیں پایا بلکہ معلوم کیا کہ وے اس عہدے اور خدمت کے لئے شرع کے موافق بلائے گئے اور

اُسکے قابل ہیں تسپر بھی اگر تم میں سے
کوئی اِن شخصوں میں سے کسی کی بابت
کچھ وجہ مزاحمت یا جرم جانتا ہو کہ جسکے
سبب سے مناسب نہیں کہ وہ اِس پاک
خدمت پر مقرر کیا جائے تو اب بنام خدا
سامنے آئے اور اُس جرم اور وجہ کو
ظاہر کرے +

اور اگر کوئی کسی کے حق میں جرم یا وجہ مزاحمت
درپیش کرے تو بشپ اُس شخص کو جب تک
کہ وہ اُس جرم سے متبرا نہ ٹھیرایا جائے
مقرر کرنے سے باز رہے +

پھر بشپ اُن شخصوں کے لئے جو قابل تقرر
ہونے کے ٹھیرے ہیں جماعت کی دعا طلب کرے
پھر خادم دین اور جماعت حاضرین کے
ساتھ لیٹنی مع اُن نمازوں کے جو ذیل میں
ہیں گائے یا پڑھے جس طرح کہ ڈیکن کرنے
کی ترتیب میں ہے مگر لیٹنی کے درمیان
خاص دعا میں ڈیکن لفظ کی جگہ پریسبٹر
کا لفظ پڑھا جائے +

تب عشائے ربانی کی باتیں گائی یا پڑھی
جائیں ساتھ اُس دعا اور مکتوب اور انجیل کے
جو ذیل میں ہے +

دعا

اے قادر مطلق خدا سب اچھی چیزوں
کے دینیوالے تو نے اپنی روح قدس سے
کلیسیا میں خادموں کے کئی عہدے مقرر
کئے ہیں اپنے اِن بندوں پر جو پریسبٹ
کے عہدہ کے لئے بلائے گئے ہیں مہربانی
سے نگاہ کر اور اپنی تعلیم کی سچائی سے
اِس طرح اُنہیں مالامال کر اور چال چلن
نیک کی ایسی رونق بخش کہ قول اور فعل
سے وے اِس عہدہ پر وفاداری کے ساتھ
تیری خدمت بجا لائیں جس سے تیرے نام
کی بزرگی اور تیری کلیسیا کی تقویت ہووے
ہمارے نجات دہندہ یسوع مسیح کے ثواب
کے واسطے جو تیرے اور روح قدس کے
ساتھ ہمیشہ کو زندہ اور سلطنت کرتا ہے
آمین +

مکتوب افسیوں کو ۴ باب

۷ - آیت

ہم میں سے ہر ایک کو مسیح کے انعام کے

اندازے کے موافق فضل عنایت ہوا ہے
اس واسطے وہ کہتا ہے کہ اُس نے
اونچے پر چڑھکے قید کو قید کیا اور آدمیوں کو
انعام دیے اور اُسکا اوپر چڑھنا سوا اسکے
اور کیا ہے کہ وہ پہلے زمین کے نیچے اُترا
وہ جو اُترا سو وہی ہے جو سارے آسمانوں
پر چڑھا تاکہ سب کو بھرپور کرے اور
اُس نے بعضوں کو رسول اور بعضوں کو
نبی اور بعضوں کو انجیل کی منادی
کرنیوالے اور بعضوں کو چرواہے
اور بعضوں کو اُستاد مقرر کردیا تاکہ
مقدس لوگ خدمت کے کام میں
آراستہ ہوتے جائیں اور مسیح کا
بدن بنتا جائے جب تک ہم سب کے
سب ایمان اور خدا کے بیٹے کی پہچان
کی یگانگی اور کامل انسان یعنی مسیح
کے پورے قد کے اندازے تک پہنچے

اس کے بعد مقدس متی کی انجیل کے نویں باب سے
یہ عبارت پڑھی جائے

مقدس متی ۹ باب ۳۶ آیت

جب یسوع نے جماعتوں کو دیکھا اُنپر
اُسکو رحم آیا کیونکہ وے اُن بھیڑوں کی
مانند جن کا چرواہا نہ ہو عاجز اور پریشان
تھیں تب اُس نے اپنے شاگردوں سے
کہا کہ پکے کھیت تو بہت ہیں پر مزدور
تھوڑے اسلئے تم کھیت کے مالک کی
منت کرو کہ وہ اپنے کھیت کاٹنے
کے لئے مزدوروں کو بھیج دیوے ؛

یا مقدس یوحنا کے دسویں باب سے یہ عبارت

مقدس یوحنا ۱۰ باب ۱ آیت

میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں جو کہ
دروازے سے بھیڑخانہ میں داخل
نہیں ہوتا بلکہ اور طرف سے اوپر چڑھتا
ہے وہ چور اور بٹمار ہے لیکن وہ
جو دروازے سے داخل ہوتا ہے
بھیڑوں کا گڈریا ہے دربان اُس کیلئے
کھولتا ہے اور بھیڑیں اُسکی آواز سنتی
ہیں اور وہ اپنی بھیڑوں کو نام لیکے
بلاتا ہے اور اُنہیں باہر لیجاتا ہے اور
جب وہ اپنی بھیڑوں کو باہر نکالتا ہے
تو اُنکے آگے آگے چلتا ہے اور بھیڑیں
اُسکے پیچھے ہو لیتی ہیں کیونکہ وے
اُس کی آواز پہچانتی ہیں اور وے
بیگانہ کے پیچھے نہیں جاتیں بلکہ اُس سے

بھاگتی ہیں - اسلئے کہ بیگانوں کی آواز
نہیں پہچانتیں - یسوع نے یہ تمثیل
اُنہیں کہی لیکن وے نہ سمجھے کہ یہ کیا
باتیں تھیں جو وہ اُنسے کہتا تھا - تب
یسوع نے اُنہیں پھر کہا - میں تم سے
سچ سچ کہتا ہوں کہ بھیڑوں کا دروازہ
میں ہوں - سب جتنے مجھ سے آگے آئے
چور اور بٹمار ہیں اور بھیڑوں نے اُنکی
نہ سُنی - وہ دروازہ میں ہوں - اگر
کوئی شخص مجھ سے داخل ہو تو نجات
پائیگا اور اندر باہر آئے جائیگا - اور
چراگاہ پائیگا - چور نہیں آتا مگر چُرانے
اور قتل کرنے اور ہلاک کرنے کو - میں آیا ہوں
تاکہ وے زندگی پائیں اور زیادہ حاصل
کریں - اچھا گڈریا میں ہوں - اچھا گڈریا
بھیڑوں کے لئے اپنی جان دیتا ہے
پر مزدور اور وہ جو گڈریا نہیں - اور
بھیڑوں کا مالک نہیں - بھیڑیا آتے
دیکھکر بھیڑوں کو چھوڑ دیتا ہے - اور
بھاگ نکلتا ہے - اور بھیڑیا اُنہیں
پکڑتا ہے - اور بھیڑوں کو پراگندہ
کرتا ہے - مزدور بھاگتا ہے کیونکہ وہ
مزدور ہے اور بھیڑوں کے لئے کچھ فکر
نہیں کرتا - اچھا گڈریا میں ہوں اور
اپنی پہچانتا ہوں - اور میری مجھے جانتی
ہیں جس طرح سے باپ مجھے جانتا ہے
اُس طرح میں باپ کو جانتا ہوں اور
میں بھیڑوں کے لئے اپنی جان دیتا
ہوں - اور میری اور بھی بھیڑیں ہیں
جو اس گلّہ کی نہیں - ضرور ہے کہ میں
اُنہیں بھی لاؤں اور وے میری آواز
سُنینگی اور گلہ ایک اور گڈریا ایک ہوگا

تب بشپ اپنی کُرسی پر بیٹھا ہوا ہر ایک کو ملکہ کی ولایت کی
قسم کھلائے جیسا کہ ڈیکن ہونے کی ترتیب
میں لکھا ہے - بعد اسکے ذیل کی
باتیں اُنہیں کہہ سنائے

بھائیو تم نے خلوتی امتحان کے وقت
اور اب کی ظاہرا نصیحت میں اور انجیل
اور رسولوں کے پاک وردوں میں سے سُنا ہے
کہ کیسی عزت کا یہ عہدہ ہے - جسکے لئے
تمہاری دعوت ہوئی ہے - اور کیسی کیسی
بھاری باتیں اُس سے متعلق ہیں - اور اب

پھر تمہیں بے خداوند یسوع مسیح نے
سے نصیحت کرتے ہیں کہ تم یاد رکھو کہ کس
عمدہ درجہ اور کیسے بھاری عہدہ اور
امانت کے لئے تم طلب کئے گئے ہو
یعنی یہ کہ خداوند کی طرف سے تم رسول
اور نگہبان اور خانساماں ہونے کو بلائے
گئے ہو اور تمہارا یہ کام ہے یعنی خداوند
کے خانوادہ کو سکھلانا اور خبردار کرنا انہیں
کھلانا پلانا اور اُنکی خبر لینی مسیح کی بھیڑیں
جو پراگندہ ہیں اور اُسکے فرزندوں کی
جو اس خراب دنیا کے بیچ پڑے ہوئے
ہیں تلاش کرنی تاکہ مسیح کے وسیلہ سے
سے ہمیشہ کی نجات پائیں ٭

پس اپنے دلوں پر یہ بات نقش کر
رکھو کہ کیسا بھاری خزانہ تمہیں سپرد
ہوا ہے۔ کس واسطے کہ وے مسیح کی بھیڑیں
ہیں جنہیں اُس نے اپنی جان دیکے خریدا
ہے۔ اور جن کے واسطے اُس نے اپنا
خون بہایا ہے کلیسیا اور جماعت کہ
جس کا تم کو خادم ہونا ہے۔ سو خداوند
کی دُلہن اور اُسکا بدن ہے۔ الغرض
اگر ایسا ہو کہ تمہاری غفلت سے اِس
کلیسیا یا اُسکے کسی عضو کا کچھ نقصان
یا روک ٹوک ہو تو تم کو معلوم ہے کہ
یہ کیسا بھاری قصور اور اُسکی کیسی
ہولناک سزا ہوگی۔ اِسلئے اے بھائیو
اپنے دلوں میں خوب سوچو کہ خداوند کے
فرزندوں اور مسیح کی دلہن اور بدن
کی بابت جو تمہاری خدمت سے خاص
کیا ہے اور جب تک تم مقدور بھر جیسا
تم پر فرض ہے ان سب لوگوں کو جو
تمہارے سپرد ہوئے یا ہوویں اعتقاد
اور خدا کی پہچان کے ایسے اتفاق کی خبر
اور مسیحی پختگی اور کمالیت پر نہ پہنچاؤ
کہ تمہارے درمیان دین کی بابت غلطی اور
روش کی نسبت شرارت کی کوئی جگہ
باقی نہ رہے۔ تم ہرگز فکر و اندیشہ اور
محنت اور مشقت سے باز نہ رہنا ٭

پس جب تمہارا عہدہ ایسا بے نظیر
اور دشوار ہے تو تم پر ظاہر ہے کہ کس
طرح تردد اور کوشش سے اُسمیں مشغول
رہنا تم پر فرض ہے تاکہ خداوند کے جس نے
تمہیں ایسی قدرت بخشی ہے تم تابعدار
اور شکرگزار نایب ہو۔ اور یہ بھی کہ تم خود

اپنی ذات سے قصوروار نہ ٹھیرو اور نہ دوسروں کے قصوروار ہونے کے باعث ہو پر تاہم ناممکن ہے کہ تم از خود ایسا دل اور نیت اپنے میں پیدا کرو کیونکہ اس طرح کی نیت اور طاقت فقط خدا ہی کی بخشش ہے اس لئے تم پر واجب اور لازم ہے کہ جی جان سے دعا مانگا کرو کہ اُسکا روح قدس تم پر نازل ہوا کرے اور چونکہ ہو نہیں سکتا کہ ایسا بھاری کام جو کہ آدمی کی نجات سے علاقہ رکھتا ہے اور کسی طرح سے نباہا جائے مگر صرف بیبل ہی سے نکالی ہوئی تعلیم اور نصیحت اور اُسکے مطابق پاک چلن سے تو خیال کرو کہ کہاں تک تمکو نہ چاہیئے بیبل کے پڑھنے اور اُسکی باتوں پر غور کرنے میں ڈوبے رہنا اور اُسکے قاعدے کے سانچے میں اپنی اور اُن سب کی چال چلن جو تمہارے خاص علاقہ میں ہیں ڈھالنا اور درست بنانا اور اسی سبب سے تمکو بہت ہی ضرور ہے کہ حتی المقدور دنیاوی سب باتوں کی فکر و اندیشہ کو ترک کرو اور درکنار رہو ۞

ہمیں امید قوی ہے کہ مدت سے تمنے ان باتوں کو خوب سوچا اور فضل الٰہی سے اپنے جی میں ٹھان رکھا ہے کہ اپنے تئیں اس عہدہ میں کہ جس میں خدا نے اپنی مہربانی سے تمہاری دعوت کی ہے بالکل مشغول رکھوگے ایسا کہ اس ایک کام میں بھر مقدور سراسر تم مصروف رہوگے اور اسی کی طرف اپنی سب سعی و تردد رکھوگے اور پڑھنے اور سوچنے میں مشغول رہوگے اور خدا باپ سے بوسیلے ہمارے اکیلے نجات دہندہ یسوع مسیح کے روح قدس کی آسمانی مدد کے لئے بلاناغہ دعا مانگا کروگے تاکہ روز مرہ بیبل کے مطالعہ اور اُسکے غور کرنے سے تم اپنے کام میں زیادہ پختہ اور اُستوار ہوتے جاؤ ۔ اور یہ کہ تم اپنی روش اور اپنے علاقہ داروں کی روش پاک اور مقدس کرنے میں اور اُنہیں مسیح کے قاعدے اور تعلیم کے موافق درست بنانے میں ایسی کوشش اور پیروی کرو کہ اپنی جماعت کے لئے دینداری کے ٹھیک اور فائدہ بخش نمونہ ٹھہرو

اور اب جس میں مسیح کی یہ حاضرین
جماعت بھی ان سب باتوں کی بابت
تمہارے دل کے ارادے اور منصوبے
کو معلوم کریں۔ اور وعدہ کرنے سے
اپنے واجبات ادا کرنے کے لئے تمہارا
جی زیادہ اُبھارے۔ تم اُن سوالوں کے
جو خدا کی اور اُسکی کلیسیا کے نام سے
اِس باب میں ہم اب تم سے کرتے ہیں صاف
صاف جواب دو ✣

آیا تم نے اپنے دل میں یقین کر لیا ہے
کہ ہمارے خداوند یسوع مسیح کی مرضی
اور انگلستان اور ایرستان کی متحد کلیسیا
کے طریقے کے موافق پریسٹ کے عہدے اور
خدمت کے لئے تم سچ مچ بُلائے گئے ہو

جواب البتہ ایسے میرے خیال ہیں

بشپ

آیا تمہیں یقین ہے کہ جو تعلیم ابدی نجات کے
لئے (کہ یسوع مسیح پر ایمان لانے سے
ہوتی ہے) ضرور ہے سو سب کچھ بیبل ہی
میں مندرج ہے اور تمہارا یہ قصد مصمم ہے
کہ اس جماعت کو جو تمہارے سپرد کیا جائے
اُس کتاب میں سے اور کچھ نجات کی نسبت ضرور
کر کے نہ سکھاؤ گے مگر وہی باتیں جو تمہاری
سمجھ میں صاف ثابت ہیں۔ کہ اُسکی
بیبل میں اُس کا سند اور ثبوت ہے ✣

جواب ہاں میرا یقین ایسا ہی ہے
اور خدا کے فضل سے میرا یہی ارادہ ہے۔

بشپ

آیا تم سچے دل سے مدام یہ کوشش
کرو گے کہ ایسے طور پر مسیح کی تعلیم اور ساکرمنٹ
اور تربیت کو عمل میں لاؤ کہ جیسا خداوند
نے حکم دیا ہے اور اُس کلیسیا اور بادشاہت
نے خدا کے حکم کے موافق مان لیا ہے اور
جو جماعت تمہارے سپرد ہوا اُنکو وہی کرنا
اور عمل میں لانا تم تاکید سے سکھاؤ ✣

جواب خدا کی مدد سے میں ایسا ہی کرونگا

بشپ

سب غلط اور جھوٹی تلقین جو خدا کے
کلام کے برخلاف ہوں تم اُٹھا دینے اور
دور کرنے کے لئے سچے دل سے ہر دم مستعد
رہو گے اور کیا بیمار اور کیا تندرست جتنے
تمہارے موضع بھر میں ہوں موافق
وقت اور ضرورت کے تم اُنکے ساتھ علانیہ
اور خلوت میں بھی تنبیہ اور نصیحت کیا کرو گے

جواب خداوند میرا مددگار ہو تو میں ایسا کرونگا +

بشپ

تم دنیاوی اور جسمانی تردد کو کنارے رکھکر دعاؤں میں اور بیبل کی تلاوت میں اور ویسی ہی کتابوں کے پڑھنے اور سوچنے میں جو اُسکے سمجھنے کے لئے مفید ہوں لو لگاؤ گے

جواب میں اسباب میں کوشش کرونگا خداوند میرا مددگار ہو۔

بشپ

تم اسکی پیروی کروگے کہ تم خود اور جتنے تمہارے گھر میں ہوں وے سب مسیح کی تعلیم کے سانچے میں ڈھالے جائیں اور ٹھیک ٹھیک اُسکے مطابق بنیں اور مقدور بھر تم کوشش کروگے کہ تم خود اور وے بھی سب مسیح کے گلہ کے لئے عافیت بخش تمثیل اور نمونے ٹھہریں

جواب خداوند میرا مددگار ہو میں اُس پر بھی لگا رہونگا +

بشپ

تم حتے الامکان سب مسیحی لوگوں میں اور خصوصاً اُنکے درمیان جو تمہارے سپرد ہیں یا ہوں صلح اور اتفاق و محبت کو پشتی اور ترقی دوگے۔

جواب خداوند میری مدد کرے تو میں ایسا کرونگا +

بشپ

تمہارے جو حاکم دین اور دوسرے سردار خادم دین ہوں جن کے سپرد اُور حکومت میں ہو تم ادب سے اُنکی اطاعت کروگے اور دل کی رضامندی سے اُنکی دینی نصیحتوں کو مانوگے اور اُنکے دینی حکموں کے تابع رہوگے

جواب خداوند کی مدد پا کے میں ایسا کرونگا +

تب بشپ کھڑا ہو کے یوں کہے

قادر مطلق خدا جس نے تم کو ان سب باتوں کے کرنے کے لئے ارادہ بخشا ہے اُنہیں عمل میں لانے کی طاقت اور قوت تم کو دے تاکہ وہ اپنے اُس کام کو جو کہ اُس نے تم میں شروع کیا ہے پورا کرے ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے + آمین

سب حاضرین جماعت کو کہا جائے کہ چپکے چپکے اپنے دل میں انکساری کے ساتھ ان سب باتوں کے لئے خدا سے درخواست کریں - اور مابین اس عرصہ کے سکوت و خاموشی رہے ٭

بعد اُسکے بشپ (وے جو پریسٹ ہونے کے لئے آئے ہیں گھٹنے ٹیکیں) اس گیت کو جو ذیل میں ہے گائیں یا پڑھیں - پہلے بشپ شروع کرے اور سب پریسٹ اور دوسرے سب حاضرین جماعت کے شعروں کو کہتے ہیں ٭

آ روح قدس ہماری روحوں پر پھونک
اور آسمانی نور سے ہمیں نورانی کر
مسح کرنیوالی روح تو ہی ہے
جو اپنے سات گنے انعام بخشتا ہے

تیرا متبرک مسح جو اُوپر سے ہے
تسکین و جان اور محبت کی آتش ہے
دایمی روشنی سے روشن کر
ہماری نابینائی کی تاریکی کو

ہمارے داغی مُنہ کو دھو اور خوشنما کر
اپنے فضل کی فراوانی سے
دور کر رکھ ہمارے دشمن
گھر و دار میں امن و چین دے
جہاں تو ہادی ہے وہاں کسی بُرائی کو دخل نہیں
باپ اور بیٹے کی پہچان ہمیں دے
اور اپنی بھی کہ دونوں سے ہے
اور تینوں ایک ہیں

کہ نسلاً بعد نسلاً سب دن چلا جائے
ہمارا یہ گیت اور یہ تجھے پسند آئے
ستایش تیری ابدی خوبی کی
باپ بیٹے روح قدس کی

(یا یہ)

آ روح القدس خدائے قدیم
جو اوپر سے نکلتا ہے سلیم
بھی باپ اور بیٹے سے
خدا امن و محبت کا

ہماری خاطروں سے قربت کر ہمارے دلوں میں
فضل سبحانی کے الہام سے
کہ حق اور دینداری کی ہم
خواہش کامل سے پیروی کریں
تو ہی تسکین دینیوالا سچا ہے
غم اور ہر نوع کی تکلیفات میں
سبحانی انعام خدا تعالیٰ کا
کہ جسکی صفت میں ہر زبان بے بیان ہے

چشمۂ آب حیات
شادمانی آسمانی کا
آگ ایسی دہکتی اور عشق ایسا شیریں
اور مسیح ہے روحانی

تو نعمتیں طرح بطرح کی بخشتا ہے
کہ اپنے مسیح کی کلیسیا برقرار ہے
صادق دلوں میں تو اپنی شرع لکھتا ہے
کہ انگلی خدا کے ہاتھ کی تو ہی ہے

مطابق اپنے وعدے کے اے خداوند
تو فضل کے ساتھ گویائی عطا کرتا ہے
کہ تیری اعانت سے خدا کی ثنا
ہر جگہ میں گونجے ٭

اے روح القدس ہمارے دلوں میں
اپنا نور سبحانی نازل کر
سرگرمی کی آگ ہمارے دلوں میں بھڑکا
کہ خدا کی عبادت دن رات کیا کریں

ہمارے ضعف کو توانائی سے بدل
کہ اے خداوند تو ہی ہماری توانائی دیتا ہے
کہ نہ شیطان نہ دنیا نہ شہوت جسمانی
ہم پر غالب آئیں

ہمارے دشمن کو ہم سے دور کر رکھ
اور مدد کر کہ ہم حاصل کریں
اپنے دلوں میں صلح بنسبت خدا اور بشر کے
کہ یہی تحفہ سب سے اچھا سب سے سچا ہے

اور بخش کہ تو اے خداوند
ہمارا رہبر اور ہادی ہو
اور ہم گناہ کے پھندوں سے بچیں
اور ہرگز تجھ سے نہ پھر جائیں

اپنا فضل قوی ہمیں اسقدر
بخش اے خداوند ہم منت کرتے ہیں
کہ تو ہمارا تسکین دینیوالا ہو
پچھلے مہیب دن کو

جھگڑوں کی اور پھوٹوں کی
بندش توڑ ڈال اے خداوند
اور امن اور محبت کے عقود کو گانٹھ
سارے مسیحی ملکوں میں

فضل بخش کہ ہم جانیں
باپ قادر مطلق کو
کہ اُسکے پیارے بیٹے کی
دید متبرک حاصل کریں ٭

اور یہ کہ ہم کمال ایمان کے ساتھ
مدام تیرے معترف ہوں ۔
روح باپ اور بیٹے کی
ایک خدا تین اقانیم

خدا باپ کو حمد و سپاس
اور اُسکے متبرک بیٹے کو
اور فضل کے روح القدس کو
تساوی تین ایک ہیں

اور ہم منت کرتے ہیں کہ ہمارا خداوند واحد
اپنی مہربانی سے اپنا روح نازل کرے
اُن سبھوں پر جو اُسکے نام کا اقرار کرینگے
اب سے جہان کے آخر تک آمین

اِسکے بعد بشپ اِس طور پر دعا مانگے چنانچہ آگے
لکھی ہے مگر پہلے یہ کہے

ہم دعا مانگیں

اے قادرِ مطلق خدا آسمانی باپ
تو نے اپنے بے حد فضل و کرم سے ہم کو
اپنا اکیلا نہایت عزیز بیٹا یسوع مسیح
دیدیا ہے کہ وہ ہماری رہائی دینیوالا اور
ہمیشہ کی زندگی کا بانی ہووے ۔ اُس نے
اپنی موت سے ہماری رہائی کا کام پورا
کر کے اور آسمان پر چڑھکے رسولوں
اور نبیوں اور انجیل سنانیوالوں
اور داناؤں اور چوپانوں کو جہان
میں روانہ کیا جنکی محنت اور خدمت
کے وسیلہ جہان کے سب اطراف
میں سے اُس نے ایک بڑا گلہ جمع کیا
کہ تیرے پاک نام کی حمد و تعریف ظاہر
کریں ۔ اِن ایسی نعمتوں کے لئے جو
تیری ازلی خوبی سے ہمیں ملیں ۔ ہم
جی جان سے تیرا شکر بھیجتے ہیں اور
اِسلئے بھی تیری حمد و تعریف کرتے ہیں اور
سجدہ بجالاتے ہیں کہ تو نے توجہ فرما کے
اپنے اِن بندوں کو جو حاضر ہیں ایسے
عہدہ اور خدمت پر بُلایا ۔ جو انسان
کی نجات کے لئے مقرر ہے ۔ اور ہم
فروتنی سے منت کرتے ہیں کہ اپنے
اُسی متبرک بیٹے کے وسیلے سے سبھوں
کو یہاں خواہ اور کہیں جو تیرے مقدس
نام کے لینے والے ہیں یہ عنایت کر کہ سبکے
سب تیری اِن نعمتوں اور دوسری سب
نعمتوں کے لئے اپنے تئیں شکر گزار ظاہر

کرتے جائیں اور بہدایت روح القدس
کے تیری اور تیرے بیٹے کی معرفت اور
ایمان میں روز بروز ترقی کرتے اور بڑھتے
جائیں ایسا کہ ان تیرے خادموں سے
اور اُن سے بھی جنکے اوپر یے تیری
خدمت بجالانے کے لئے پھیر لئے جائیں
تیرے پاک نام کا جلال سدا ظاہر ہوا
کرے اور تیری متبرک بادشاہت
کی ترقی ہوتی جائے اُسی تیرے بیٹے
ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے
سے جو اُسی روح قدس کی یگانگی
میں تیرے ساتھ ہمیشہ کو زندہ اور
سلطنت کرتا ہے - آمین

جب یہ دعا آخر ہو تب بشپ پریسٹ حاضرین کے
ساتھ ہر ایک کے سر پر جو کہ پریسٹ مقرر ہوتے
ہیں علیحدہ علیحدہ اپنے ہاتھ رکھے اور وے
جو مقرر ہوتے ہیں دبکے ساتھ گھٹنے ٹیکیں
اور بشپ یوں کہے

خدا کی کلیسیا کے درمیان پریسٹ
کے عہدہ اور کام کے لئے جو اب ہمارے
ہاتھ رکھنے سے تجھے سونپا جاتا ہے
روح قدس کو لے جنکے تو گناہ بخشتا ہے
وے بخشے جاتے ہیں اور جنکے تو گناہ نہیں
بخشتا ہے وے نہیں بخشے جاتے ہیں
اور خدا کے کلام اور اُسکے پاک ساکرمنٹ
کا تو وفادار تقسیم کرنیوالا ہو باپ اور بیٹے
اور روح قدس کے نام سے - آمین

تب بشپ سب کو ایک ایک کے ہاتھ میں ایک ایک جلد
بیبل کی دے اور وے گھٹنے ٹیکے رہیں

پھر بشپ فرمائے

خدا کے کلام سنانے کا اور پاک
ساکرمنٹوں کی تعمیل کا جس جماعت
میں تو شرع کے موافق مقرر کیا جائے
اختیار لے ✤

جب یہ تمام ہو تب عقیدہ نیقین گایا یا پڑھا جائے
اُسکے بعد بشپ صاحب عشاء ربانی کے دستور پر
عمل کرے - اور اُس میں وے سب جو مقرر ہوئے
شریک ہوں اور اُسی مقام پر جہاں کہ اُن پر
ہاتھ دھرے گئے بیٹھے تا وقتیکہ عشائے ربانی
لے نہ چکے ہوں ٹھیریں

جب کہ عشائے ربانی کا دستور تمام ہوا اُسکی
پچھلی دعا کے بعد اور قبل دعا برکت کے یہ دعائیں
جو ذیل میں ہیں پڑھی جائیں ✤

اے بے نہایت رحیم باپ ہم تیری

منت کرتے ہیں اپنے ان بندوں پر
اپنی آسمانی برکت بھیج کہ وے راستبازی
کا لباس پہنے رہیں اور تیرا کلام جو
اُنکی زبان سے نکلے ایسی تاثیر رکھے
کہ ہرگز بیفائدہ نہ کہا جائے اور یہ
بھی عنایت کر کہ ہم سبھوں پر ایسا فضل ہو
کہ جو کچھ تیرے پاک کلام میں سے وے
سنائیں یا اسکے مطابق سکھلائیں
اُسکو اپنی نجات کا وسیلہ سمجھ کے
سُنیں اور عمل میں لائیں۔ تاکہ سب
باتوں اور کاموں میں ہم تیرے جلال
اور تیری سلطنت کی ترقی کے طالب
رہیں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے
سے۔ آمین ۞

اے خداوند اپنے کمال فضل و
کرم سے ہمارے سب کاموں میں ہماری
پیشوائی کر اور اپنی ہمیشہ کی مدد سے
ہمیں آگے بڑھا کہ ہم اپنے سب کاموں
کے درمیان جو اول اور آخر اور بیچ میں
تجھی سے ہوں تیرے پاک نام کی
بڑائی کریں اور تیرے رحم سے آخر کو
ہمیشہ کی زندگی پائیں۔ ہمارے خداوند
یسوع مسیح کے وسیلہ سے۔ آمین

سلامتی الٰہی جو تمام فہم سے باہر ہے
تمہارے دلوں اور خیالوں کو خدا کی
اور اُسکے بیٹے یسوع مسیح ہمارے خداوند
کی پہچان و محبت میں نگہبانی کرے
اور خدا قادر مطلق باپ بیٹے اور
روح قدس کی برکت تمہارے بیچ
ہووے اور تم پر ہمیشہ رہے۔ آمین

اگر ایک ہی روز بعضوں کو ڈیکن کا عہدہ اور
بعضوں کو پریسٹ کا عہدہ مفوض ہو تو ڈیکن
پہلے حاضر کئے جائیں تس پیچھے پریسٹ اور دونوں
کے لئے لیٹنی کا پڑھنا ایک ہی مرتبہ کافی ہے اور
خاص دعائیں دونوں کے لئے پڑھی جائیں پہلے
وہ جو ڈیکنوں کے لئے ہے بعد اسکے وہ جو پریسٹ کے
لئے ہے۔ پتر کا حصہ جو مقرر ہے سو افسیوں کے
چوتھے باب کی ساتویں آیت سے تیرھویں آیت تک
چنانچہ اوپر کی ترتیب میں موجود ہے۔ اُسکے پڑھنے
کے بعد وے جو ڈیکن ہونے پر ہیں ملکہ کی اطاعت
کی قسم کھائیں اور امتحان دیں۔ اور مقرر
کئے جائیں جیسے اوپر مرتب ہوا ہے تب ایک
اُن میں سے انجیل کا حصہ پڑھے اور وہ
خواہ مقدس متی کے نویں باب کی چھتیسویں

آیت سے اٹھائیسویں آیت تک جیسا کہ اوپر کی ترتیب میں لکھا ہے خواہ کہ مقدس لوقا کے بارھویں باب کی پینتیسویں آیت سے اڑتیسویں آیت تک چنانچہ ڈیکن ہونے کی ترتیب میں موجود ہے۔ تب وے بھی جو پریسبٹ ہونے کو آئے ہیں ملک کی ادلیت کی قسم کھائیں۔ اور امتحان دیں اور مقرر کئے جائیں۔ جس طرح کہ اوپر کی ترتیب میں مبین ہے

بشپوں اور سردار بشپوں کے تقدس کی ترتیب

یہ دستور صرف اتوار یا کسی تیوہار کو عمل میں آئے

جب کہ گرجے میں سب چیزیں مہیا اور مرتب ہو لیں تب صبح کی نماز تمام ہونے کے بعد سردار
بشپ (یا اور کوئی بشپ جو مقرر ہو) دستور عشاء ربانی کا شروع کرے
اور اُس میں یہ دعا پڑھی جائے

دعا

اے قادر مطلق خدا جس نے بوسیلہ
اپنے بیٹے یسوع مسیح کے اپنے مقدس
رسولوں کو بہت سی عمدہ نعمتیں بخشیں
اور اُنکو حکم کیا کہ تیرے گلہ کو چرائیں ہم
تیری منت کرتے ہیں کہ سب بشپوں کو جو
تیری کلیسیا کے نگہبان ہیں اپنا فضل
عطا کر۔ کہ وے کوشش سے تیرا کلام سنایا
کریں اور اُسکے دینی قاعدے کو خوب
طور سے عمل میں لائیں اور لوگوں کو یہ
بخشش کر وے تابعداری سے اُسکے مطابق
چلیں۔ تاکہ سب کے سب ہمیشہ کے جلال
کے تاج پائیں۔ ہمارے خداوند یسوع مسیح
کے وسیلہ سے ✦ آمین

اور دوسرا بشپ یہ پڑھے

مکتوب۔ ۱ طیمتاؤس

۳ باب۔ ۱ آیت

یہ بات سچ ہے کہ جو کوئی کلیسیا کی
نگہبانی کی آرزو رکھتا اچھے کام کو چاہتا
پس چاہیے کہ نگہبان بے عیب ایک
جورو کا شوہر پرہیزگار صاحب تمیز
شائستہ مسافر دوست تعلیم پر قادر ہو
نہ کہ شرابی یا مار پیٹ کرنیوالا یا نامردوا
نفع حاصل کرنیوالا بلکہ میانہ رو ہو —

نکراری اور لالچی نہو اور اپنے گھر کا
بخوبی بند و بست کرے اور کمال
درستی کے ساتھ لڑکوں کو حکم میں
رکھے۔ کہ اگر کوئی اپنے ہی گھر کا بندوبست
نہ کر جانے وہ خدا کی کلیسیا کی خبرداری
کیونکر کریگا اور نو مرید نہو کہیں وہ
غرور کر کے شیطان کی طرح عذاب
میں پڑے اور چاہیے کہ وہ باہر والوں
کے نزدیک بھی نیک نام ہو۔ تا ایسا
نہو کہ وہ ملامت اُٹھائے اور شیطان
کے پھندے میں پھنس جائے ؎

باب

مکتوب کے عوض اعمال کا

۲۰ باب ۱۷ آیت

اور پولوس نے میلیطوس سے افسس
میں کہلا بھیج کے کلیسیا کے بزرگوں کو
بلایا۔ اور جب وے اُسکے پاس آئے
تو اُنھیں کہا تم جانتے ہو کہ جب سے میں
آسیہ میں آیا پہلے ہی دن سے ہر وقت
کس طرح تمہارے ساتھ رہا۔ کمال فروتنی
سے اور بہت آنسو بہانے سے اور
آزمایشوں سے جن میں یہودیوں کے
گھات لگانے سے میں پھنسا تھا خداوند
کی خدمت کرتا رہا۔ کیونکہ میں نے کوئی چیز
جو تمہارے فائدے کی تھی نہ چھوڑی بلکہ
تمہیں خبر دی اور تم کو جماعت میں اور
گھر گھر سکھایا۔ یہودیوں اور یونانیوں
کے سامنے گواہی دی کہ خدا کے آگے
توبہ کرو اور ہمارے خداوند یسوع مسیح پر
ایمان لاؤ اور اب دیکھو میں روح کا بندھا
اور شلیم کو جاتا ہوں اور نہیں جانتا کہ
وہاں مجھ پر کیا گزریگا مگر اتنا کہ روح قدس
ہر شہر میں یہ کہکے گواہی دیتا ہے
کہ قید اور مصیبت میرے لیے تیار
ہیں لیکن میں اُسے کچھ نہیں سمجھتا
نہ اپنی جان کو عزیز رکھتا کہ اپنا کام خوشی
سے پورا کروں اور وہ خدمت بھی
جو میں نے خداوند یسوع سے پائی کہ
خدا کے فضل کی انجیل پر گواہی دوں
اور اب دیکھو میں جانتا ہوں کہ تم سب
جن میں کہ میں خدا کی بادشاہت
کی منادی کرتا پھرا میرا منہ پھر نہ دیکھو گے
پس میں آج کے دن تمہیں گواہی

رکھتا ہوں کہ میں سب کے خون سے پاک ہوں - کیونکہ میں خدا کی ساری مرضی تمہیں سُنانے سے باز نہ رہا - پس اپنی اور اُس سارے گلّہ کی خبرداری کرو جس پر روح قدس نے تمہیں نگہبان ٹھہرایا - کہ خدا کی کلیسیا کو جسے اُس نے اپنے ہی لہو سے مول لیا چراؤ کیونکہ میں یہ جانتا ہوں کہ میرے جانے کے بعد پھاڑنیوالے بھیڑیے تمہارے درمیان آوینگے جنہیں گلّہ پر کچھ ترس نہ آئیگا اور خود تم میں سے آدمی اُٹھینگے - جو اُلٹی باتیں کہینگے کہ شاگردوں کو اپنی طرف کھینچ لیں اسلئے جاگتے رہو - یہ یاد رکھو کہ میں تین برس تک رات دن رو رو کے ہر ایک کو جتانے سے باز نہ آیا اے بھائیو اب میں تمہیں خدا اور اُسکے فضل کے کلام کو سونپتا ہوں جو قادر ہے کہ تمہیں کامل کرے اور سارے مقدسوں میں میراث دے - میں نے کسی کے روپے یا سونے یا کپڑے کا لالچ نہ کیا - تم آپ جانتے ہو کہ انہیں ہاتھوں نے میری اور میرے ساتھیوں کی ضرورتیں نکالیں میں نے سب چیزیں بتائیں کہ تم کو چاہئے کہ یونہیں محنت کر کے کمزوروں کی مدد کرو اور خداوند یسوع کی باتیں یاد رکھو جو اُس نے خود فرمائیں کہ دینا لینے سے زیادہ مبارک ہے ؞

تب دوسرا بشپ یہ پڑھے

انجیل یوحنا ۲۱ باب ۱۵ آیت

یسوع نے شمعون پطرس کو کہا کہ اے یوحنا کے بیٹے شمعون کیا تو مجھے اُن سے زیادہ پیار کرتا ہے اُس نے اُسے کہا ہاں اے خداوند تو خود جانتا ہے کہ میں تجھے پیار کرتا ہوں اُس نے اُسے کہا کہ میرے برّے چرا اُس نے دوبارہ اُسے پھر کہا کہ اے شمعون یوحنا آیا تو مجھے پیار کرتا ہے - وہ بولا کہ ہاں اے خداوند تو تو جانتا ہے کہ میں تجھ کو پیار کرتا ہوں - اُس نے اُسے کہا کہ میری بھیڑیں چرا - اُس نے اُسے تیسری مرتبہ کہا کہ اے شمعون یوحنا آیا تو مجھے پیار کرتا ہے - تب پطرس اسلئے کہ اُس نے تیسری بار اُسے کہا کہ آیا تو

مجھے پیار کرتا ہے دلگیر ہوا اور اُس سے
کہا اے خداوند تو تو سب کچھ جانتا ہے
اور تجھے معلوم ہے کہ میں تجھے پیار کرتا
ہوں۔ یسوع نے اُسے کہا تو میری
بھیڑیں چرا +

یا یہ

یوحنا ۲۰ باب ۱۹ آیت

اسی دن جو ہفتہ کا پہلا تھا شام کے
وقت جب اُس جگہ کے دروازے جہاں
سب شاگرد جمع ہوئے تھے یہودیوں کے
ڈر سے بند تھے یسوع آیا اور بیچ میں کھڑا
ہوا اور اُنہیں کہا تم پر سلام اور یوں
کہکے اپنے ہاتھوں اور پسلی کو اُنہیں دکھایا
تب شاگرد خداوند کو دیکھ کے خوش ہوئے
اور یسوع نے پھر اُنہیں کہا تم پر سلام
جس طرح میرے باپ نے مجھے بھیجا ہے میں
بھی اُسی طرح تمہیں بھیجتا ہوں اُس نے یہ
کہکے اُن پر پھونکا اور کہا کہ تم روح قدس لو
جنکے گناہوں کو تم بخشوگے اُنکے بخشے جاتے
ہیں جنہیں تم نہ بخشوگے نہ بخشے جاوینگے +

یا یہ

متی کی انجیل ۲۸ باب ۱۸ آیت

یسوع نے پاس آکر اُن سے کہا۔ کہ
آسمان اور زمین کا سارا اختیار مجھے دیا گیا
اسلئے تم جاکر سب قوموں کو بنام باپ اور
بیٹے اور روح قدس کے بپتسمادیکر شاگرد
کرو اور اُنہیں سکھاؤ کہ اُن سب باتوں پر
عمل کریں کہ جن کا میں نے تم کو حکم کیا ہے
اور دیکھو میں زمانے کے تمام ہونے تک
ہر روز تمہارے ساتھ ہوں

بعد انجیل اور عقائد نیقیں اور وعظ کے منتخب کیا
ہوا بشپ (جب کہ جبہ اُسقوفی پہن سکے) دو اور
بشپوں سے اُس صوبہ کے سردار بشپ کے سامنے
حاضر کیا جائے (یا اور کسی سردار بشپ کے حضور
جو شرع کے موافق مقرر ہوا ہو) اور سردار بشپ
تخت مقدس کے پاس اپنی کرسی پر بیٹھے اور بشپ
جو کہ برگزیدہ بشپ کو حاضر کریں یوں کہے +

معظم باپ خدا میں ہم آپ کے
حضور اس دیندار و عالم شخص کو لائے
ہیں۔ کہ بشپ کے عہدہ پر تقرر و تقدس
پائے +

تب سردار بشپ تقدس کے لئے فرمانِ ملکہ طلب کرے اور اُسے پڑھا جائے اور ملکہ کی اولیت کی اُن برگزیدہ شخصوں سے جیسا کہ ڈیکن ہونے کی ترتیب میں مذکور ہے قسم کھلائی جائے ؛

تب اُن سے سردار بشپ کے روبرو اطاعت کی بھی قسم اس طرح سے لی جائے ؛

قسم سردار بشپ کی اطاعت کی

بنام خدا آمین میں فلانا برگزیدہ بشپ فلانی کلیسیا اور صوبہ کا اظہار اور وعدہ کرتا ہوں کہ سردار بشپ اور فلانی جگہ کی سردار کلیسیا اور اُسکے خلفا کے سخر عی بند اطاعت میں رہونگا اسی پر بوساطت یسوع مسیح کے خدا میرا مددگار ہو ؛

یہ قسم سردار بشپ کے تقدس میں نہ کہی جاوے

تب سردار بشپ جماعت حاضرین کی دعائیں طلب کرے اور اُن سے یوں کہے

بھائیو مقدس لوقا کی انجیل میں لکھا ہے کہ ہمارے نجات دینیوالے مسیح نے قبل اسکے کہ اپنے بارہ رسولوں کو چن لیا اور روانہ کیا۔ رات بھر دعا

نیں کاٹی اور اعمال کی کتاب میں بھی لکھا ہے کہ شاگرد جو انطاکیا میں تھے اُنہوں نے بھی قبل اسکے کہ پولوس اور برناباس پر ہاتھ رکھے اور روانہ کیا۔ روزہ رکھا اور دعا مانگی پس ہم بھی اپنے نجات دہندہ مسیح اور اُسکے رسولوں کے نمونے کے موافق پہلے دعا مانگیں تب اُس شخص کو جو کہ حاضر کیا گیا ہے اُس کام پر کہ جس کے لئے ہمیں اُمید ہے کہ روح القدس نے اُسکی دعوت کی ہے مقرر اور روانہ کریں

جو لیٹنی جیسا کہ ڈیکن کے مقرر ہونے کی ترتیب میں ہے پڑھی جائے مگر وہ خاص دعا جو اُن میں ہے چھوڑ دی جائے اور اسکے عوض میں یہ جو ذیل میں ہے پڑھی جائے

اپنی مہربانی سے اِس ہمارے چنے ہوئے بھائی کو برکت دے اور اپنا فضل اُس پر نازل کر تا کہ اس عہدے کے لوازم کو کہ جسکے لئے اُسکی دعوت ہوئی ہے تیری کلیسیا کی تقویت اور تیرے نام کی عزت حمد اور جلال کے لئے خوب ادا کرے ؛

جواب - اے مہرباں خداوند ہم
تیری منت کرتے ہیں کہ تو ہماری سُن

تب یہ دعا جو آگے ہے پڑھی جائے

اے قادرِ مطلق خدا سب اچھی
چیزوں کے دینیوالے تو نے اپنے
روح قدس سے کلیسیا میں خادموں
کے کئی عہدے مقرر کئے ہیں اپنے
اس بندے پر جو بشپ کے کام اور
خدمت کیلئے بلایا گیا ہے - مہربانی سے
نگاہ کر اور اپنی تعلیم کی سچائی سے
اس طرح اُسے مالا مال کر اور نیک
چال چلن کی اُسے ایسی رونق بخش
کہ قول اور فعل سے وہ اس عہدہ میں
وفاداری کے ساتھ تیری خدمت
بجالائے جس سے تیرے نام کی
بزرگی اور تیری کلیسیا کی تقویت اور
حسن انتظام ہووے ہمارے نجات دہندہ
یسوع مسیح کے ثواب کے وسیلے سے جو
تیرے اور روح قدس کے ساتھ ہمیشہ کو
زندہ اور سلطنت کرتا ہے - آمین

تب سردار بشپ اپنی کرسی پر بیٹھا ہوا اُس سے
جو مقرر ہونے پر ہے یوں کہے

بھائی چونکہ کتاب مقدس اور قدیم
قوانین میں حکم ہے کہ مسیح کی کلیسیا کے
انتظام کیلئے کہ جس کلیسیا کو اپنے لہو
کی ایسی بڑی قیمت سے اُس نے خریدا
کسی پر ہاتھ رکھنے اور مقرر کرنے میں
ہم جلد بازی نہ کریں پس قبل اسکے
کہ میں تمہیں اِس عہدے پر مقرر کروں
میں کئی ایک باتوں کی نسبت تم سے
سوال کرتا ہوں تاکہ جماعتِ حاضرین
دیکھے سُنے اور گواہ رہے کہ خدا کی
کلیسیا میں کس ڈھب سے چلنے کا تمہارا
ارادہ ہے +

آیا تمہیں یقین ہے کہ ہمارے خداوند
یسوع مسیح کی رضامندی اور اس ملک
کے بندوبست کے موافق تم صدقاً اِس
خدمت کے لئے بلائے گئے ہو +

جواب - ہاں یہ مجھے یقین ہے +

سردار بشپ

آیا تمہیں یقین ہے کہ جو تعلیم ابدی
نجات کے لئے کہ یسوع مسیح پر ایمان لانے
سے ہوتی ہے ضرور ہے سو سب کچھ
بیبل ہی میں مندرج ہے اور تمہارا یہ قصد

سکھنا ہے کہ جو لوگ تمہارے سپرد ہونگے تم اُس کتاب مقدس سے اُنکو تعلیم کروگے اور اُسکے سوا اور کچھ نجات کے لئے ضرور کر کے نہ سکھاؤگے مگر وہی باتیں جو تمہاری سمجھ میں صاف ثابت ہیں کہ اُسی کتاب میں اُسکی سند اور ثبوت ہے +

جواب - میرا ایسا ہی یقین اور قصد ہے بفضل الٰہی +

سردار بشپ

آیا تم اِسی کتاب مقدس میں دیانتداری سے مشغول رہوگے اور خدا سے دعا مانگا کروگے کہ اسکے فہم سلیم کا تمہیں ادراک دے ایسا کہ اُس سے تم اچھی باتوں کی تعلیم اور نصیحت کی قابلیت پیدا کرو اور سب اعتراض کرنیوالوں کا سامنا اور انہیں معقول کرو +

جواب - خدا کی مدد سے میں ایسا کرونگا

سردار بشپ

آیا سب غلط اور جھوٹی تلقین کو جو خدا کے کلام کے برخلاف ہو اُٹھا دینے اور دور کرنے کو سچے دل اور کوشش سے تم مستعد ہو اور خاص و عام میں اوروں کے اُبھارنے کے لئے تیار رہو کہ وے بھی ایسی ہی کریں +

جواب - ہاں خداوند کی مدد سے میں تیار ہوں +

سردار بشپ

آیا تم تمام بیدینی اور دنیا کی بری خواہشوں سے انکار کروگے اور اس جہان گزران میں پرہیزگاری اور نیکوکاری اور دینداری سے زندگانی گزرانوگے ایسا کہ اوروں کے لئے سب باتوں میں نیک عمال کا نمونہ ہو تا کہ مخالف جب تمہارے برخلاف کچھ بُرا کہنے نہ پائیں شرمندہ ہو جائیں +

جواب - خداوند کی مدد سے میں ایسا ہی کرونگا +

سردار بشپ

تم بھر مقدور سب لوگوں میں امن و چین اور محبت و ملنساری کی پاسداری کروگے اور بڑھاؤگے اور تمہارے علاقہ بھر میں جتنے کہ مفسد اور نافرمان اور مجرم ہوں مطابق اُس اقتدار کے جو خدا کے کلام سے

تمہیں دیا گیا ہے اور جو کہ اس ملک کے
قوانین سے تم کو مفوض ہوگا تم اُنہیں
تربیت کروگے اور سزا دوگے +

جواب - ہاں خدا کی مدد سے میں ایسا
ہی کرونگا +

سردار بشپ

آیا تم اوروں کے تقرر اور ارسال یا
ہاتھ رکھنے میں دیانتدار ہوگے +

جواب - ہاں میں ایسا ہی کرونگا
خدا میرا مددگار ہو +

سردار بشپ

کیا کنگال اور محتاج لوگوں اور سب لاچار
بیگانوں پر مسیح کے واسطے اپنے تئیں
حلیم اور مہربان دکھاؤگے

جواب - ہاں خدا کی مدد سے ایسا ہی
میں اپنے تئیں دکھاؤنگا +

تب سردار بشپ کھڑا ہو کے یوں کہے

قادر مطلق خدا ہمارا آسمانی باپ
کہ جس نے ان سب باتوں کے بجالانے
کے لئے تمہیں نیک نیت دی ہے
قوت اور توانائی بھی بخشے کہ انہیں تم
ادا کرو - اور وہ اچھا کام کہ جس کا اس نے

تم میں شروع کیا ہے کمال کو پہنچائے
تاکہ روز آخرت میں تم کامل اور بے الزام
ٹھیرو - ہمارے خداوند یسوع مسیح کے
وسیلے سے - آمین +

تب برگزیدہ بشپ اپنے سب دوسرے اسقوفی لباس میں
سے ملبس ہو اور گھٹنے ٹیکے اور اس پر گیت جو نیچے لکھا ہے
گایا یا پڑھا جائے - سردار بشپ شروع کرے اور سب
بشپ اور جماعت جو حاضر ہوں جواب کے اشعار مطابق
ذیل کے پڑھیں

آ روح قدس ہم پر پھونک
اور آسمانی نور سے ہمیں نورانی کر
مسح کرنیوالی روح تو ہی ہے
جو اپنے سات گنے انعام بخشتا ہے

تیرا متبرک مسح جو اوپر سے ہے
تسکین اور حیات اور محبت کی آتش ہے
دایمی روشنی سے روشن کر
ہماری نابینائی کی تاریکی کو

ہمارے داغی منہ کو دھو اور خوشنما
اپنے فضل کی فراوانی سے
دور کر رکھ ہمارے دشمن
گھر دوار میں امن و چین دے

جہاں تو ہادی ہے ہاں کسی بُرائی کو دخل نہیں
باپ اور بیٹے کی ہمیں پہچان دے
اور اپنی بھی (کہ تو دونو سے ہے)
اور تینوں ایک ہیں

کہ نسلاً بعد نسلاً سب دن چلا جائے
ہمارا یہ گیت اور تجھے پسند آئے
ستائیش تیری ابدی خوبی کی
باپ بیٹے روح قدس کی

روح قدس خدائے قدیم
جو اُوپر سے نکلتا ہے سیلم
بھی باپ اور بیٹے سے
خدا امن و محبت کا

ہماری خاطروں سے قربت کر ہمارے دلوں میں
فضل سبحانی کے الہام دے
کہ حق اور دینداری کی ہم
خواہش کامل سے پیروی کریں

تو ہی تسکین دینے والا سچا ہے
غم اور ہر نوع کی تکلیفات میں
سبحانی انعام خدا تعالیٰ کا
کہ جسکی صفت میں ہر زبان بے بیان ہے

چشمہ آب حیات
شادمانی آسمانی کا
آگ ایسی دہکتی اور عشق ایسا شیریں
اور مسیح ہے روحانی

تو نعمتیں طرح بطرح کی بخشتا ہے
کہ اُس نے مسیح کی کلیسیا برقرار ہے
صادق دلوں میں تو اپنی شرع لکھتا ہے
کہ اُنگلی خدا کے ہاتھ کی تو ہی ہے

مطابق اپنے وعدہ کے اے خداوند
تو فضل کے ساتھ گویائی عطا کرتا ہے
کہ تیری اعانت سے خدا کی ثنا
ہر جگہ میں گونجے

اے روح القدس ہمارے دلوں میں
اپنا نور سبحانی نازل کر
سرگرمی کی آگ ہمارے دلوں میں بھڑکا
کہ خدا کی عبادت دن رات کیا کریں

ہمارے ضعف کو توانائی سے بدل ڈال
کہ اے خداوند تو ہی ہماری ناتوانی دفع کرے
کہ نہ شیطان نہ دنیا نہ شہوات جسمانی
ہم پر غالب آئیں

ہمارے دشمن کو ہم سے دور کر رکھ
اور مدد کر کہ ہم حاصل کریں
اپنے دلوں میں صحیح نسبت خدا اور بشر کے
کہ یہی تحفہ سب سے اچھا سب سے سچا ہے

اور بخش کہ تو اے خداوند
ہمارا رہبر اور ہادی ہو
ہم گناہ کے پھندوں سے بچیں
اور ہرگز تجھ سے پھر جائیں

اپنا فضل قوی ہمیں اسقدر
بخش اے خداوند ہم منت کرتے ہیں
کہ تو ہمارا تسکین دینیوالا ہو
پچھلے مہیب دن کو

جھگڑوں کی اور پھوٹوں کی
بندش توڑ ڈال اے خداوند
اور امن اور محبت کے عقود کو گانٹھ
سارے مسیحی ملکوں میں

فضل بخش کہ ہم جانیں
باپ قادر مطلق کو
کہ اُسکے پیارے بیٹے کی
دید متبرک حاصل کریں

اور یہ کہ ہم کمال ایمان کے ساتھ
مدام تیرے معترف ہوں
روح باپ اور بیٹے کی
ایک خدا تین اقانیم

خدا باپ کو حمد و سپاس
اور اُسکے متبرک بیٹے کو
اور فضل کے روح القدس کو
متساوی تین ایک ہیں

اور ہم منت کرتے ہیں کہ ہمارا خداوند واحد
اپنی مہربانی سے اپنا روح نازل کرے
اُن سبھوں پر جو اُسکے نام کا اقرار کرینگے
اب سے جہان کے آخر تک آمین

اُسکے بعد سردار بشپ یوں کہے
خداوند ہماری سُن
جواب - اور ہماری فریاد کو اپنے تک پہنچنے دے +

ہم دعا مانگیں

اے قادر مطلق خدا اور نہایت رحیم باپ تو نے اپنی بے انتہا مہربانی سے ہمیں اپنا اکلوتا اور بڑا ہی پیارا بیٹا

یسوع مسیح بخش دیا تاکہ وہ ہمارا رہائی دینے والا اور زندگانی جاودانی کا بانی ہو اُسنے ہمارے نجات کے کام کو اپنی نعمتوں کو کثرت سے آدمیوں پر برسایا بعضوں کو رسول بعضوں کو نبی بعضوں کو مبشر بعضوں کو نگہبان اور معلم ٹھہرایا تاکہ اُسکی کلیسیا کی تقویت اور کاملیت ہو ہم تیری منت کرتے ہیں اپنے اس خادم پر فضل کر کہ وہ تیری انجیل یعنے تیرے ملاپ کی خوشخبری کے پھیلانے میں سدا مستعد رہے اور یہ کہ وہ اپنا اختیار کسی کی ہلاکت کے نہیں بلکہ نجات کے لئے اور نہ کسیکے نقصان کے بلکہ مدد کے واسطے کام میں لائے ایسا کہ ایک دانا اور وفادار خادم کی مانند تیرے خانوادا کو اُن کا حصہ وقت پر پہنچایا کرے کہ آخر کو خوشی شادمانی جاودانی میں داخل کیا جاوے ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے جو تیرے اور روح قدس کے ساتھ ایک خدا سدا زندہ اور حکومت کرتا ہے ۔ آمین ✚

[illegible]

تب سردار بشپ اور دوسرے حاضرین بشپ برگزیدہ بشپ کے سر پر ہاتھ رکھیں وہ اُنکے سامنے گھٹنے ٹیکے اور سردار بشپ یوں کہے

خدا کی کلیسیا کے درمیان بشپ کے عہدہ اور کام کے لئے جو اب ہمارے ہاتھ رکھنے سے تجھ پر مفوض ہوتا ہے روح قدس کو لے بنام باپ اور بیٹے اور روح قدس کے آمین اور یاد رکھ کہ تو اس فضل الٰہی کو جو ہمارے ہاتھ رکھنے سے تجھ پر کیا جاتا ہے سلگایا کرے کیونکہ خدا نے ہمیں دہشت کی روح نہیں بلکہ قدرت اور محبت اور ہوشیاری کی دی ہے ✚

تب سردار بشپ اُسکو ایک جلد بیبل کی دے اور کہے

پڑھنے نصیحت کرنے اور تعلیم دینے میں تو مشغول رہ اس کتاب کی باتوں پر دھیان رکھ اُن میں سعی بلیغ کر کہ اُن سے تیری ترقی سب آدمیوں پر ظاہر ہووے اپنی اور تعلیم کی چوکی رکھ اور اُنمیں لگا رہ کہ یہ کرکے تو آپ کو اور اُنکو جو تیری سنتے ہیں بچائیگا مسیح کے گلہ کا گلہ بان ہو

بھیڑیا نہیں اُنہیں چیر پھاڑ مت کھا
ناتوانوں کی مدد اور بیماروں کا علاج کر
شکستہ حالوں کو محفوظ رکھ جو نکل گئے ہیں
اُنہیں پھیر لا اور کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈ
نرم دل ہو مگر غافل نہ ہو تنبیہ کر مگر رحم کو
نہ بھول جانا تاکہ جب سردار گلہ بان ظاہر
ہوگا جلال کا وہ ہار جو کبھی پژمردہ نہیں
ہوتا تجھ کو ملے ہمارے خداوند یسوع مسیح کے
وسیلے سے آمین ✦

تب سردار بشپ دستور عشاء ربانی پر متوجہ ہو اور
اُسکے ساتھ نیا ٹھیرایا ہوا بشپ بھی — اور دوسروں کے
اُسمیں شامل ہووے ✦

اور پچھلی دعا کے عوض قبل برکت کی دعا کے یہ دعائیں
جو ذیل میں ہیں پڑھی جائیں ✦

اے نہایت رحیم باپ ہم تیری سماجت
کرتے ہیں اپنے اس خادم پر اپنی آسمانی
برکت نازل کر اور اس طرح اپنے روح القدس
سے اُسکو مالا مال کر کہ تیرے کلام کے وعظ
کرنے میں وہ تمام صبوری اور تعلیم کے ساتھ
نہ فقط الزام دے اور سماجتیں اور تنبیہ
کرے بلکہ ایمان والوں کے لئے بھی بول چال
سے محبت اور ایمان سے پرہیزگاری اور
پاکیزگی سے ایک اچھا اور پختہ نمونہ بنے ایسا کہ
دیانتداری کے ساتھ اپنی زندگی بسر
کر کے روز آخر میں راستبازی کا وہ
تاج پائے کہ دھرا ہے خداوند حاکم حق
کے یہاں جو باپ اور روح قدس کے
ساتھ ایک خدا ابدالآباد زندہ اور سلطنت
کرتا ہے۔ آمین

اے خداوند اپنے کمال فضل و کرم سے
ہمارے سب کاموں میں ہماری پیشوائی کر
اور اپنی ہمیشہ کی مدد سے ہمیں آگے
بڑھا کہ ہم اپنے سب کاموں کے درمیان
جو اول اور آخر اور بیچ میں تجھی سے ہوں
تیرے پاک نام کی بڑائی کریں اور تیرے
رحم سے آخر کو ہمیشہ کی زندگی پائیں ہمارے
خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے آمین

سلامِ اللہ جو تمام فہم سے باہر ہے تمہارے
دلوں اور خیالوں کو خدا کی اور اُسکے بیٹے
یسوع مسیح ہمارے خداوند کی پہچان و محبت
میں نگہبانی کرے اور خدا قادر مطلق باپ
بیٹے اور روح قدس کی برکت تمہارے
بیچ ہووے اور تم پر ہمیشہ رہے آمین

ترتیب

دعا اور شکرانے کی

قادر مطلق خدا کے

جو اس بادشاہت کی تمام کلیسیا اور عبادت خانوں میں ہر سال جون کی بیسویں تاریخ کو عمل میں آئے۔ کہ اس روز جناب عالیہ ملکہ معظمہ نے سلطنت میمنت نمط کا آغاز فرمایا

اس روز کی بندگی سب باتوں میں تو ہماروں کی بندگی کے مطابق ہو مگر جہاں اسکی ترتیب اور طرح سے مقرر ہوئی ہو +

اگر یہ روز اتوار کے دن واقع ہو تو یہ تمام ترتیب جو نیچے لکھی جاتی بالکل عمل میں آوے +

صبح کی نماز ان نیچے کی آیتوں سے شروع ہووے

میں التماس کرتا ہوں کہ سب سے پہلے مناجاتیں اور دعائیں اور سفارشیں اور شکرگزاریاں سب آدمیوں کے لئے کی جائیں بادشاہوں کے لئے اور اختیار والوں کے لئے تاکہ ہم کمال دینداری اور مناسب طور سے چین و آرام کے ساتھ زندگی گذرانیں۔ کیونکہ یہ ہمارے نجات دینےوالے خدا کے آگے خوب اور مرغوب ہے۔ طیمتاؤس ۲ باب ۱ و ۲ اور ۳ آیت +

اگر ہم کہیں کہ ہم بیگناہ ہیں تو اپنے تئیں
بھلا دیتے اور ہم میں سچائی نہیں - اگر
ہم اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو وہ ہمارے
گناہوں کے معاف کرنے اور ہم کو ہر طرح
کی ناراستی سے پاک کرنے میں صادق القول
اور عادل ہے - ۱ یوحنا ۱ باب ۸
اور ۹ آیت +

وہ زبور کے عوض جسکا شروع یہ ہے (آؤ ہم
خداوند کی مدح سرائی کریں) یہ مجامد جو نیچے لکھے ہیں
پڑھے یا گائے جائیں - جسمیں ایک آیت وخادم
وجماعت دوسری آیت باری باری پڑھیں

اے خداوند ہمارے مالک سارے
جہان میں تیرا نام کیسا ہی بزرگ ہے
۸ زبور ۱ آیت

اے خداوند آدمی کیا ہے کہ تو اُسے
کچھ چیز جانے اور آدمی کا بیٹا کون ہے
کہ تو اُسے شمار میں لائے ۱۴۴ زبور
۳ آیت +

حنان اور رحمان خداوند نے اسطرح
اپنے عجائب کام کئے ہیں کہ انہیں یاد
رکھا چاہئے ۱۱۱ زبور ۴ آیت

کاش کہ آدمی خداوند کی رحمت کے لئے
ستایش کریں - اور اُن عجائب
کاموں کا جو وہ بنی آدم کے واسطے
کرتا ہے بیان کریں ۱۰۷ زبور -
۲۱ آیت

اے خدا ہماری سپر نظر کر اور اپنے
مسیح کی طرف متوجہ ہو ۸۴ زبور ۹ آیت

اپنی راہوں میں اُسکے قدم مضبوطی
سے جما کہ اُسکے پاؤں پھسلنے نہ پائیں
۱۷ زبور ۵ آیت

ملکہ کی عمر دراز فرما اور اپنے چہرے
کی خوشی سے اُسے خوشی بخش - ۲۱ زبور
۶ آیت اور ۶۱ زبور ۶ آیت

وہ تیرے حضور ابد تک بنی رہے -
تیری رحمت و صداقت اُسکی حفاظت
کرے ۶۱ زبور ۷ آیت

اُسکے وقت میں راستباز پھولیں
پھلیں اور ہماری تمام نواحی میں
امن رہے ۷۲ زبور ۷ آیت اور
۱۴۷ زبور ۱۴ آیت

شرمندگی کا جامہ اُسکے دشمنوں کو
پہنا اور اُسکے سر پر اُسکا تاج رہا
رہے ۱۳۲ زبور ۱۹ آیت

خداوند اسرائیل کا خدا مبارک ہوجیو

کہ وہی اکیلا عجائب کام کرتا ہے -
۷۲ زبور ۱۸ آیت +
اُسکا مقدس نام ابد تک مبارک
رہے سارا جہان اُسکی عظمت سے
معمور ہو جائے آمین آمین ۱۹ آیت
ستایش باپ اور بیٹے اور
روح قدس کی ہو +
جیسی ابتدا میں تھی اب بھی ہے
اور ہمیشہ رہیگی - آمین +
مقرری زبور ۲۰ اور ۲۱ اور
۱۰۱ ہیں +
پہلا مقرری نوشتہ یشوع ۱۰ باب ۹
آیت تک +
تب وہ حمد پڑھا یا گایا جائے جس کا یہ شروع ہے
(اے خدا ہم تیری تعریف کرتے ہم اقرار کرتے کہ تو ہی
خداوند ہے) +
مقرری دوسرا پولوس کا مکتوب
رومیوں کو ۱۳ باب
تب ۱۰۰ زبور پڑھا جائے جس کا شروع یہ ہے
(اے ساری زمینو خداوند کے لئے خوشی آوازی کرو)
رسولوں کے عقیدے کے بعد یہ آئیں جو نیچے
لکھی ہیں پڑھی جائیں +

قسیس اے خداوند اپنی رحمت
ہم پر نازل کر +
جواب اور اپنی نجات ہمیں بخش
قسیس اے خداوند ملکہ کی حفاظت کر
جواب جو اپنا توکل تجھپر رکھتی ہے
قسیس اپنے مقام مقدس سے
اُسکی مدد بھیج +
جواب اور بڑی قدرت سے ہمیشہ
اُسکی حمایت کر +
قسیس اُسکے دشمن اُسپر قابو نہ پائیں
جواب شریر اُسکے نقصان کرنے کو
اُس پاس نہ پہنچے +
قسیس اپنے خادموں کو راستبازی کا
لباس پہنا +
جواب اور اپنے برگزیدہ لوگوں کو
خوشی عنایت فرما +
قسیس اے خداوند اپنے لوگوں کو
محفوظ رکھہ
جواب اور اپنے ملک میں برکت بخش
قسیس اے خداوند ہمارے زمانے
میں صلح بخش
جواب کہ اے خدا تیرے سوا ہمارے واسطے

کوئی لڑنیوالا نہیں +

قسیس اے خداوند ہمارے لئے ایک مضبوط قلعہ بن +

جواب ہمارے دشمنوں کے مُنہ پر

قسیس اے خداوند ہماری دعا سُن

جواب اور ہماری فریاد آپ تک پہنچنے دے +

نماز صبح کی پہلی دعا کے عوض میں جو نیچے لکھا ہے عمل میں آئے کہ یہ شکرانہ ہے خاتون رئیسہ ملکہ کی تخت نشینی کا

اے قادر مطلق خدا تو جہان کی ساری سلطنتوں کا سلطان ہے اور جس طرح چاہتا اُنکے ساتھ کرتا ہے۔ ہم دل سے تیرا شکر کرتے ہیں کہ آج کے دن تو نے ہم پر مہربانی کرکے اپنی عابدہ ہماری خاتون رئیسہ ملکہ وکٹوریا کو اس تخت سلطنت پر جلوس بخشا تیری حکمت اُسکی رہنمائی کرے اور تیرا بازو اُسے قدرت بخشے عدل اور صداقت و عظمت اور حلم و محبت اور وے سب نیکیاں جو مسیحی مذہب کو زینت بخشتی ہیں اُسکے دنوں میں رونق پائیں اُسکی تمام سعی اور صلاح میں تو ہی رہنما ہو تاکہ تیرا جلال اور اُسکے لوگوں کی بہتری ہووے اور ہم پر فضل کر کہ نیک نیتی کے سبب دل و جان سے خوشی کے ساتھ اُسکے تابع رہیں تاکہ ہماری نفسانی خواہشیں اور خود غرضیاں اُسکے کرم عمیم کے فکروں کی مزاحم نہوں۔ اُسکے لوگوں کے دل ہمیشہ اُسکی طرف متوجہ رہیں۔ تاکہ وے اُسکے ادب بجالانے اور اُسکی حکومت کے تابع رہنے میں ہرگز کوتاہی نکریں۔ اُسکی سلطنت دراز اور اقبال کے ساتھ ہووے اور آنیوالے جہان میں غیرفانی تاج سے اُسکو سرفرازی بخش ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ آمین

آس روز لیٹنی ہمیشہ پڑھی جائے اور اُسکی اس دعا کے بعد جس کا شروع یہ ہے۔ (اے باپ ہم عاجزی سے تیری منت کرتے ہیں) نیچے کی دعا ملکہ اور بادشاہی خاندان کے لئے پڑھی جاوے

اے خداوند ہمارے خدا سب چیزیں جو آسمان اور زمین پر ہیں تو

سنبھالتا اور اپنے حکم میں رکھتا ہے
ہماری عاجزی کی دعائیں ہمارے
دلی شکرانے کے ساتھ قبول کر۔ کہ
آج کے دن تو نے اپنے فضل و پیشبینی
کی راہ سے ہماری خاتون رئیسہ و کٹوریا
قیصرہ ہند کو ہم پر ملکہ مقرر کیا اُسکے
ساتھ البرٹ اڈورڈ ویلس کے شاہزادے
اور ویلس کی شاہزادی اور تمام بادشاہی
خاندان کو ایسی برکت بخش کر وے
سب تیری مہربانی پر تکیہ کر کے
تیری قدرت سے محفوظ رہکر اور تیرے
ہمیشہ کے فضل و کرم کا تاج اپنے
سر پر رکھے ہوئے تندرستی سلامتی
خوشی اور عزت کے ساتھ سدا تیرے
حضور میں رہیں اور زمین پر اُنکی
عمر سعادتمندی کے ساتھ دراز ہو
اور مرنے کے بعد آسمان کی بادشاہت
میں ہمیشہ کی زندگی اور جلال حاصل
کریں ہمارے بچانیوالے یسوع مسیح
کے ثواب و سفارش کے سبب جو
باپ اور روح قدس کے ساتھ سدا
ایک خدا ابد تک زندہ اور سلطنت

کرتا ہے۔ آمین

تب یہ دعا جو نیچے لکھی ہے پڑھی جاوے گی

خدا ملکہ کو اُسکے تمام دشمنوں سے پناہ میں رکھے

اے کمال کریم خدا تو نے
اپنی بندی ہماری ملکہ وکٹوریا
کو اُسکے باپ دادوں کے تخت پر بٹھلایا
ہے ہم نہایت فروتنی سے تیری منت
کرتے ہیں کہ اُس تخت پر سارے خطروں
سے جنکے درمیان وہ گرفتار ہوجائے
اُسے بچائے رکھ سرکشوں کے حملے اور
شریروں کے فساد سے اُسکو اپنی پناہ
میں رکھ اُسکے سب دشمنوں کے ہاتھ
سست کر دے اور اُنکے منصوبوں کو باطل
اور اُنکی تدبیروں کو ابتر کہ نہ پوشیدہ
سازشیں اور نہ علانیہ فساد اُس کی
بادشاہت میں تہلکہ ڈالیں بلکہ تیرے
سایے تلے سلامت رہکر اور تیری قدرت
سے سنبھل کر تمام اہل مخالفت پر وہ
غالب آوے۔ تاکہ جہان اقرار کرے کہ
اُسکی تمام مشکلات اور مخالفت میں
تو ہی اُسکا حامی اور رستگاری بخشنیوالا
قادر ہے ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے

تب سرکار ہندوستان متعلقہ
انگریز بہادر کے لئے دعا پڑھی جائے ۷

عشائے ربانی کے باب میں مکتوب کے پڑھنے
کے پیشتر فوراً وہ دعا جو ملکہ کے واسطے اور
وہ دعا جو اُس دن کے لئے مقرر ہے اُن
دونوں کے عوض میں یہ آنیوالی دعا کلیسیا
کے مختار کل یعنی ملکہ کے لئے پڑھی جائے

متبرک خداوند تو نے اپنے دین
کی حمایت کے لئے مسیحی سلاطین مقرر
کئے ہیں اور اُن پر یہ فرض کر دیا ہے
کہ وے اپنے لوگوں کی دونوں جہان
کی بھلائی کے مددگار ہوں ہم عاجز
اور شکر گزار دل سے تیری بڑی مہربانی
کا اقرار کرتے ہیں جو تو نے اپنی باندی
ہماری کریم الطبع ملکہ کو اس کلیسیا او
ملک پر مقرر کر کے ہم پر ظاہر کی۔ ہم
تیری منت کرتے ہیں کہ تو جو اُس کا
خدا ہے اُسے وہ تمام آسمانی نعمتیں
بخش کہ جو اُس کی عظیم المرتبہ مختاری
کے لئے ضرور ہیں تیرا کلام اُسکے ہاتھوں
بخوبی بر آئے جو تدبیریں وہ تیرے دین
حق کی کہ جسکے درمیان مقرر ہے مددگاری
کے لئے کرے سو اُن کا انجام بخیر اُسکی
آنکھیں دیکھیں اور جہاں کہیں کہ
تیرا کلام حق روکا اور دبایا جائے۔
اُسکی حمایت کرنے اور رواج دینے میں
اُسے ایک مبارک وسیلہ بنا۔ ریاکاری
و بے دینی اور وسوسے اور بُت پرستی
اُسکے سامنے اُڑ جائیں۔ بدعتیں اور
جھوٹی تلقینیں کلیسیا کی رفاہ میں
حرکت نکرنے پائیں تفرقہ اور بیوجہ
اختلاف اُسے ضعیف نہ کرے بلکہ ایسا کر
کہ ہم ایکدل اور ایک سمجھ ہو کر تیری
جو ہمارا خدا ہے بندگی کریں اور تیری
مرضی کے موافق اپنی ملکہ کے تابع رہیں
اور اُسکے خاندان میں سے ہمیشہ کوئی
موجود رہے کہ اُسکا جانشین ہو کر
اِس متحد سلطنت کی حکومت کرے
تاکہ یہ خوبیاں پشت در پشت بنی
رہیں اور ہماری اولاد اُسکی اولاد کو
اور اسرائیل کی سلامتی کو دیکھیں
ایسا کہ ہم تیرے لوگ اور تیرے گلے
کی بھیڑیں سدا تیرا شکر بجا لائیں اور
نسلا در نسل ہمیشہ تیری ستایش کیا کریں آمین

مکتوب ۱ پطرس ۲ باب ۱۱ آیت

اے پیارو میں تم سے یوں جیسے پردیسی اور مسافروں سے منت کرتا ہوں کہ تم جسمانی خواہشوں سے جو سپاہی بن کر جان کا مقابلہ کرتی ہیں پرہیز کرو۔ اور غیر قوموں کے بیچ اچھی چال چلو تاکہ وے جو تمہیں بدکار جان کے تمہاری بدگوئی کرتے ہیں تمہارے نیک کاموں پر نظر کر کے اُس دن جب اُن پر نگاہ ہو خدا کا جلال ظاہر کریں ہر ایک حکومت کے جو انسان کی طرف سے ہے خداوند کی خاطر تابع رہو خواہ بادشاہ کے اسلئے کہ وہ سب سے بزرگ ہے خواہ حاکموں کے اسلئے کہ وے اُسکے بھیجے ہوئے ہیں۔ تاکہ بدکاروں کو سزا دیں اور نیکوکاروں کی تعریف کریں کیونکہ خدا کی مرضی یوں ہے کہ تم اچھے اعمال کر کے احمقوں کی نادانی کا مُنہ بند کر رکھو۔ اپنے کو آزاد جانو پر اپنی آزادی کو بدی کا پردہ نہ کرو بلکہ آپ کو خدا کے بندے سمجھ سب کی حرمت کرو۔ بھائیوں سے اُلفت رکھو خدا سے ڈرو۔ بادشاہ کا ادب مانو ۞

انجیل متی ۲۲ باب ۱۶ آیت

اور اُنہوں نے اپنے شاگردوں کو ہیرودیوں کے ساتھ اُس پاس بھیجا کہ کہیں اے اُستاد ہم جانتے ہیں کہ تو سچا ہے اور سچائی سے خدا کی راہ بتاتا اور کسی کی کچھ پروا نہیں رکھتا کیونکہ تو آدمیوں کی ظاہرداری پر نظر نہیں کرتا۔ پس ہم سے کہہ تو کیا خیال کرتا ہے قیصر کو جزیہ دینا روا ہے یا نہیں پس یسوع نے اُنکی شرارت سمجھ کر کہا۔ اے مکارو مجھے کیوں آزماتے ہو جزیہ کا سکہ مجھے دکھاؤ وے ایک دینار اُس پاس لائے۔ تب اُس نے اُن سے کہا یہ صورت سکہ کس کا ہے اُنہوں نے کہا قیصر کا پھر اُس نے کہا پس جو چیزیں قیصر کی ہیں قیصر کو اور جو خدا کی ہیں خدا کو دو اُنہوں نے یہ سُنکر تعجب کیا اور اُسے چھوڑ کر چلے گئے ۞

تیسیس کے عقیدے کے بعد وعظ سُنایا جائے
پھر اُن آیتوں میں سے جو اُس عقیدے کے بعد
لکھی ہیں یہ آیت پڑھی جائے +

تمہاری روشنی آدمیوں کے
سامنے یوں چمکے کہ وے تمہارے
نیک کاموں کو دیکھیں اور تمہارے
باپ کی جو آسمان پر ہے بڑائی کریں -
متی ۵ باب ۱۶ آیت

اُس دعا کے بعد جس کا شروع یہ ہے
(ہم مسیح کی تمام کلیسیا کے واسطے جو اس
روئے زمین پر الی آخرہ) یہ نیچے کی دعائیں
پڑھی جائیں

اِتفاق کے لئے دعا

اے خدا ہمارے خداوند یسوع مسیح
کے باپ کہ وہی ہمارا اکیلا نجات دہندہ
اور صلح دہ بادشاہ ہے ہم پر فضل کر
کہ اُن بڑے خطروں پر جن میں ہم اپنے
تفرقہ کے سبب گرفتار ہوئے دل سے
سوچ کریں ساری دشمنی اور طرفداری
اور سب باتیں جن کے سبب ہم میں
دینی میل ملاپ نہیں ہوتے پاتا دور کر
کہ جس طرح ایک بدن اور ایک روح
اور ہماری طلبی کی ایک اُمید اور
ایک خداوند اور ایک ایمان اور
ایک بپتسما اور ہم سب کا ایک
ہی خدا اور باپ ہے اسی طرح آگے کو
ہم سب ایک دل وایک جان ہوکر
سچائی اور صلح اور ایمان و محبت
کی ایک ہی پاک بندش میں متفق
ہو جائے اور ایک دل وایک زبان
سے تیرا جلال ظاہر کریں ہمارے
خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے آمین

اے خداوند ہم تیری منت کرتے
ہیں یہ بخش کہ تیری حکومت سے اِس
جہان کا بندوبست ایسی سلامتی
کے ساتھ ہووے کہ تیری کلیسیا
دینداری کے چین میں خوشی سے
تیری بندگی بجا لاوئے ہمارے خداوند
یسوع مسیح کے وسیلہ سے - آمین

اے قادر مطلق خدا ہم تیری
منت کرتے ہیں یہ بخش کہ جو باتیں
ہم نے آج اپنے ظاہری کانوں سے
سُنی ہیں تیرے فضل سے ہمارے
دلوں کے اندر یوں پیوند ہو جائیں

کر دے تیرے نام کی عزت اور تعریف
کے لئے نیک چال کا پھل ہم میں
لائیں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے
وسیلے سے۔ آمین +

اے قادر مطلق خدا تمام دانائی
کے سر چشمے تو ہمارے مانگنے سے بیشتر
ہماری ضروریات کو اور مانگتے وقت
ہماری ناتوانی کو جانتا ہے ہم تیری
منت کرتے ہیں کہ ہماری ناتوانیوں پر
ترس کھا اور اُن چیزوں کو جن کے
مانگنے کا ہمیں اپنی نالایقی کے سبب
مقدور نہیں اور اپنے اندھے پن کے باعث
مانگ نہیں سکتے ہیں تو کرم کر کے
اپنے بیٹے ہمارے خداوند یسوع مسیح
کی لیاقت کے واسطے ہمیں بخش
آمین +

سلام اللہ جو تمام فہم سے باہر ہے
تمہارے دلوں اور خیالوں کو خدا
کی اور اُسکے بیٹے یسوع مسیح ہمارے
خداوند کی پہچان اور محبت میں
نگہبانی کرے اور خدا قادر مطلق
باپ بیٹے اور روح قدس کی برکت
تمہارے بیچ ہووے اور تم میں
ہمیشہ رہے۔ آمین +

عقائدِ دین

دفعِ اختلاف اور دین پر مضبوطی اتفاق کے لئے

جن پر دونوں صوبہ کے اُسقوف اور بڑے اُسقوف اور تمام پادری اُس مجلس میں جو سنہ ۱۵۶۲ عیسوی کے بیچ لنڈن کے درمیان جمی تھی متفق ہوئے اور ملکہ کے حکم سے رواج پائی

دین کے عقائد

۱۔ تثلیث مقدس پر اعتقاد کے بیان میں

ایک ہی زندہ و برحق خدا ہے وہ ازلی ہے اور اُسکو جسم و جزو اور جوش نہیں اُسکی قدرت و حکمت اور خوبی بیحد ہے وہ سب چیزوں کا جو دیکھنے میں آئیں اور جو دیکھنے میں نہیں آتیں خالق اور حافظ ہے اور اُسکی خدائی کی وحدانیت میں تین اقانیم ایک ہی ماہیت قدرت و ازلیت کے ہیں یعنی باپ بیٹا اور روح قدس

۲۔ کلمہ یعنی خدا کے بیٹے کے بیان میں جو فی الواقع انسان بنا

بیٹا جو باپ کا کلمہ اور ازل میں باپ سے متولد ہوا وہ برحق اور ازلی خدا ہے اور اُسکی اور باپ کی ایک ہی ماہیت ہے اُس نے انسان کی ذات کو مبارک کنواری کے پیٹ میں اُسکی ماہیت سے اختیار کیا

ایسا کہ دونوں ذات یعنی اُلوہیت و انسانیت ساری اور پوری ایک اقنوم میں اکھٹا ہوئیں جو کبھی الگ ہونے کی نہیں جن کا ایک مسیح ہوا عین خدا اور عین انسان حقیقت میں اُس نے دُکھ سہا مصلوب ہوا مر گیا اور مدفون ہوا تاکہ باپ سے ہم کو ملائے اور آپ قربان ہووے نہ صرف خلقی عیب و تقصیر بلکہ آدمیوں کے کئے ہوئے گناہوں کے واسطے بھی

۳- مسیح کے عالمِ ارواح میں جانیکے بیان میں

جس طرح کہ مسیح ہمارے لیئے مُوا اور مدفون ہوا اُسی طرح یہ اعتقاد فرض ہے کہ وہ عالمِ ارواح میں گیا

۴- مسیح کے جی اُٹھنے کے بیان میں

مسیح مُردوں میں سے فی الحقیقت پھر جی اُٹھا اور اپنے بدن کو گوشت اور ہڈی اور اُن سب چیزوں کے ساتھ جن پر ذات انسان کا کمال موقوف ہے پھر اختیار کیا اور اُن سمیت وہ آسمان پر چڑھ گیا اور جب تک کہ آخرت کے دن سب آدمیوں کا انصاف کرنے کو پھر آوے وہاں بیٹھا ہے +

۵- روح قدس کے بیان میں

روح قدس باپ اور بیٹے سے نکلتا ہے اور باپ اور بیٹے کے ساتھ اُسکی ایک ہی ماہیت اور عظمت و جلال ہے اور وہ برحق و ابدی خدا ہے +

۶- اِسکے بیان میں کہ مقدس کتاب نجات کے لئے کافی و وافی ہے

جو باتیں نجات کے لئے ضرور ہیں سو مقدس کتاب یعنی بیبل میں سب موجود ہیں پس جو بات کہ اُس میں نہیں ملتی یا اُس سے ثابت نہیں ہو سکتی تو کسی سے اِس امر کی طلب نہ کیا چاہیئے کہ اُسے دین کا عقیدہ سمجھے یا نجات کے لئے ضرور جانے

ہم پرانے اور نئے عہد کے قانون کی
اُن کتابوں کو جن کی سند میں کلیسیا
کو کبھی شک نہ گزرا مقدس کتاب
یعنی بیبل سمجھتے ہیں +

قانون کی کتابوں کے نام اور شمار

پیدایش کی کتاب
خروج
احبار
گنتی
استثنا
یوشع
قاضی
روت
صموئیل کی پہلی کتاب
صموئیل کی دوسری کتاب
سلاطین کی پہلی کتاب
سلاطین کی دوسری کتاب
زمانے کے حال کی پہلی کتاب
زمانے کے حال کی دوسری کتاب
عزرا کی پہلی کتاب
عزرا کی دوسری کتاب یعنی نحمیا
استر کی کتاب
ایوب کی کتاب
زبور
امثال
واعظ
شعروں کے شعر جو سلیمان کے ہیں
چار نبی بڑی کتاب والے
بارہ نبی چھوٹی کتاب والے

اور دوسری کتابیں (جیسے کہ جروم کہتا ہے) چال وچلن کی درستی اور اخلاق کے سیکھنے کو کلیسیا البتہ پڑھتی ہے پر انہیں تلقین کے لئے سند نہیں لاتی چنانچہ یہ ہیں جو نیچے لکھی ہیں

عزرا کی تیسری کتاب
عزرا کی چوتھی کتاب
طوبیت کی کتاب
یہودیت کی کتاب
استر کی کتاب کا باقی حصہ
حکمت کی کتاب
سیراخ کے بیٹے کی
باروخ نبی
تین لڑکوں کے شعر

سوسن کا قصہ
بیبل اور اژدہے کا قصہ
منسی کی دعا
مکابی کی پہلی کتاب
مکابی کی دوسری کتاب
نئے عہد کی سب کتابیں جیسے اکثروں نے قبول کیں ہم انہیں مانتے اور قانون جانتے ہیں +

۷۔ پرانے عہد نامے کے بیان میں

پرانا عہد نامہ نئے کے برخلاف نہیں کیونکہ نئے اور پرانے دونوں عہدوں میں آدم زاد کے واسطے ہمیشہ کی زندگی کی راہ مسیح کے وسیلے سے کھلی ہے جو خدا بھی اور آدمی بھی ہوکر صرف وہی خدا اور آدمی کے بیچ درمیانی ہے اسلئے اُنکی نہ سُننا چاہئے جو واہیات بکتے ہیں کہ اگلے باپ دادے صرف فانی وعدوں کے منتظر تھے +

اگرچہ شرع جسے خدا نے موسےٰ کے وسیلے دی مسیحیوں کو اُسکی رسم اور دستور کی قید نہیں اور نہ اُسکے ملکی بندوبست کا ماننا کسی ملک کے لوگوں کو ضرور ہے پر تاہم کوئی مسیحی شخص اِس بات سے چھوٹا نہیں کہ اُن حکموں کو جو اخلاق کے کہلاتے ہیں بجا نہ لاوے

۸۔ تینوں عقیدوں کے بیان میں

تینوں عقیدوں کو یعنی عقیدۂ نیقیہ اور عقیدۂ اتھاناسیس اور وہ جو اکثر رسولوں کا عقیدہ کہلاتا بالکل قبول کرنا اور ماننا لازم ہے کیونکہ اُن کا ثبوت بیشک کلام مقدس کی سند سے ہے

۹۔ خلقی یعنی پیدائشی گناہ کے بیان میں

خلقی گناہ آدم کی پیروی کرنے سے مراد نہیں (جیسا کہ پیلیجینی بے معنی بکتے ہیں) بلکہ وہ ہر ایک آدمی کی جو طریقۂ معین پر آدم کی اولاد میں سے پیدا ہوتا ذاتی نقص و فساد ہے اسکے سبب آدمی اصلی راستی سے بہت ہی دور جا پڑا۔ اور خود اپنی ذات سے بدی کی طرف مائل ہے چنانچہ جسم

روح کے برخلاف ہمیشہ خواہش نفسانی
میں پھنسا رہتا ہے اور اسکے باعث
ہر ایک شخص میں جو دنیا کے بیچ پیدا
ہوتا یہ خلقی گناہ خدا کے غضب اور
عذاب کے لایق ہے اور سرشت کا یہ
انحراف اُن میں بھی باقی رہتا جنہوں
نے نیا جنم پایا جس سے جسم کی طبیعت
(جو یونانی میں فرونیما سرکس کہلاتی ہے
بعضے جسمانی حکمت بعضے جسمانی عادت
اور بعضے جسمانی طبیعت اور بعضے جسمانی
تقاضا کہتے ہیں) خدا کی شریعت کے تابع
نہیں ہوتی اور اگرچہ اُنکے لئے جو ایمان
لاتے اور بپتسما پاتے ہیں کچھ سزا کا حکم
نہیں پر تو بھی رسول نے ظاہر کیا کہ
بری خواہش اور لالچ بذاتہ گناہ ہے ✣

۱۰- اختیار کے بیان میں

آدم کی لغزش کے بعد آدمی کا حال
ایسا ہوا کہ وہ آپ اپنی اصلی طاقت
اور نیک کاموں سے اپنے تئیں ایمان
اور خدا کی بندگی کی طرف رجوع اور
مستعد نہیں کر سکتا پس بے اسکے
کہ خدا کا فضل جو مسیح کے وسیلے سے
ہے پہلے ہمارے شامل حال ہو تاکہ
ہم میں نیک نیتی پیدا ہووے اور
ہماری اُس نیک نیتی کے ساتھ کام
کرنے میں ہمارا مددگار بھی رہے ہمیں
کچھ طاقت نہیں کہ ایسے اچھے کام جو
خدا کے پسندیدہ اور مقبول ہوں کر سکیں

۱۱- آدمی کے راستباز ہونے کے بیان میں

ہم خدا کے حضور اپنے خداوند اور نجات
بخشنیوالے یسوع مسیح ہی کے ثواب کے
سبب ایمان کے وسیلے راستباز گنے
جاتے ہیں اور کچھ اپنے اعمال یا ثواب
کے باعث نہیں پس یہ تعلیم کہ ہم
صرف ایمان ہی سے راستباز ٹھیرتے
ہیں بہت ہی صحیح اور تسلی بخش ہے جیسا
کہ راستباز ہونے کی جو علی یعنی مقرری وعظ
ہیں اس کا مفصل بیان ہے ✣

۱۲- نیک اعمال کے بیان میں

اگرچہ نیک اعمال جو ایمان کے پھل

اور آدمی سے اُسکے راستباز ہونے بعد صادر ہوتے ہیں نہ ہمارے گناہ دُور کر سکتے اور نہ خدا کی کھری بارگاہ میں بے عیب ٹھیر سکتے ہیں پر تو بھی وے مسیح کے سبب خدا کے حضور پسند اور مقبول ہیں اور سچے و زندہ ایمان سے ضرور صادر ہوتے یہاں تک کہ اُنکے سبب زندہ ایمان ایسا صاف معلوم ہوتا ہے جیسا پیڑ اپنے پھل سے پہچانا جاتا ✚

۱۳- راستباز ہونے سے پیشتر کے اعمال کے بیان میں

جو اعمال کہ مسیح کے فضل اور اُسکے روح کے ملنے سے پہلے کئے جاتے سو خدا کو پسند نہیں آتے کیونکہ وے یسوع مسیح پر ایمان لانے سے نہیں صادر ہوتے اور نہ آدمیوں کو حصولِ فضل کے قابل کرتے اور نہ بعضے علما کے کہے موجب اُنہیں فضل کے دعوے کی قابلیت بخشتے ہیں بلکہ ہمیں کچھ شک نہیں کہ وے گناہ میں گنے جاتے ہیں اسلئے کہ خدا کے حکم اور اُسکی مرضی کے موافق نہیں کئے گئے ہیں ✚

۱۴- افراطی اعمال کے بیان میں

ایسے طرح کے کام جن کو (بعضے) افراطی اعمال کہتے اور خدا کے احکام کے علاوہ (سمجھتے) ہیں بغیر غرور اور بے دینی کے نہیں سکھائے جاتے کیونکہ لوگ اُنسے ظاہر کرتے ہیں کہ وے نہ اُتنا ہی ادا کرتے جتنا اُن پر خدا کا فرض ہے بلکہ اُسکے واسطے فرض کے حد سے بھی زیادہ کرتے ہیں پر مسیح صاف اسکے برخلاف فرماتا ہے کہ جب سب تم کر چکو جن کا تم کو حکم ہے تو بھی کہو کہ ہم نکمّے بندے ہیں ✚

۱۵- مسیح ہی کے بے گناہ ہونے کے بیان میں

مسیح فی الحقیقت ہماری جنسیت اختیار کر کے سب باتوں میں ہماری مانند تھا مگر گناہ میں کہ اُس سے مسیح جسم اور روح دونوں کی نسبت وہ بالکل

مُبرّا ہو وہ بے عیب برے کی مانند ہو آیا۔ تاکہ آپ کو ایکبار قربان چڑھا کر جہان کے گناہوں کو اُٹھا لے جائے اور مقدس یوحنا کے کہے بموجب اُس میں گناہ نہ تھا پر ہم سب اگرچہ بپتسما پا کر مسیح میں سر نو پیدا ہوئے تو بھی بہت باتوں میں خطا کرتے ہیں اور اگر ہم آپ کو بے گناہ کہیں تو ہم اپنے تئیں بھلا دیتے ہیں اور ہم میں سچائی نہیں +

۱۶۔ بعد بپتسما کے گناہ کے بیان میں

نہ ہر ایک مہلک گناہ جو آدمی بپتسما کے بعد قصداً کرتا روح قدس کی نسبت گناہ ہے اور اُسکی معافی انہونی اسلئے جو بپتسما کے بعد گناہ کرے اُس پر توبہ کا دروازہ بند نہ کیا چاہئے ہو سکتا ہے کہ ہم روح قدس پانے بعد فضل سے کنارے ہو کر گناہ میں پڑیں اور خدا کے فضل سے پھر اُٹھیں اور اپنی روش درست کریں پس اُن پر صریح الزام ہے جو کہتے ہیں کہ وے یہاں تمام عمر پھر گناہ نہیں کر سکتے یا بچی توبہ کرنیوالوں کی مغفرت کا انکار کرتے ہیں +

۱۷۔ مراد مقدم اور برگزیدگی کے بیان میں

زندگانی کی مراد مقدم خدا کا ابدی ارادہ ہے جس سے اُس نے دنیا پیدا کرنے کے پہلے اپنی مصلحت کے موافق جو ہم سے پوشیدہ ہے نت ٹھان رکھا کہ جنہیں اُس نے مسیح میں آدمیوں میں سے چن لیا اُنھیں لعنت اور عذاب سے چھڑائے اور مسیح کے وسیلے اُن برتنوں کی مانند جو عزت کے لئے بنتے ہیں ہمیشہ کی نجات کو پہنچائے اسلئے جن کو خدا کی طرف سے ایسی خاص نعمت ملی ہے وے خدا کی روح سے جو وقت پر اُن میں تاثیر کرتا اُسکے ارادے کے موافق بلائے جاتے ہیں وے فضل کے سبب بلانے کے تابع ہوتے ہیں وے مفت راستباز گنے جاتے ہیں وے خدا کے منہ بولے فرزند ٹھہرائے جاتے ہیں وے اُسکے اکلوتے بیٹے یسوع مسیح کی

شکل پر بڑھتے ہیں وے نیک اعمال کے ساتھ دینداری کی راہ پر چلتے ہیں اور آخر خدا کی رحمت سے ہمیشہ کی خوشی کو پہنچتے ہیں +

دینداروں اور ایسوں کو جنہوں نے معلوم کیا ہے کہ مسیح کی روح اُن میں تاثیر کرتی اور اُنکی جسمانی و نفسانی خواہشیں مارتی اور اُنکے دلوں کو بلند و آسمانی چیزوں کی جانب اُبھارتی ہے مراد مقدم اور مسیح میں ہماری برگزیدگی کا خیال دینداری کی راہ سے کرنا ایسا میٹھا و مزیدار اور تسلّی سے بھرا ہے کہ بیان میں نہیں آتا کیونکہ وہ مسیح کے وسیلے اُنکی ہمیشہ کی نجات کا ایمان خوب پکّا و مضبوط کرتا اور خدا کے عشق کی آگ بھی اُنکے دلوں میں بھڑکاتا ہے پر جاسوس طبع اور نفسانی لوگوں کو جن میں مسیح کی روح نہیں اُنکی نظر کے سامنے خدا کی مراد مقدم کا حکم سدا رہنا بڑی خوفناک خواری ہے جس سے شیطان اُنہیں یا ناامیدی میں ڈالتا یا ایسی محض گندی چال کی بیفکری میں جسکے درمیان ناامیدی سے کچھ کم خطرہ نہیں ہے پھنساتا ہے

اسکے سوا ہمیں ضرور ہے کہ خدا کے وعدوں پر اُسی طرح یقین رکھیں جیسے مقدس کتاب میں اکثر مقاموں میں ہمارے واسطے لکھّی ہیں اور اپنے اعمال سے خدا کی اُس مرضی کے تابع رہنا چاہیئے جو ہمیں صاف صاف خدا کے کلام میں بتائی گئی +

۱۸ - اسکے بیان میں کہ ہمیشہ کی نجات صرف مسیح کے نام سے حاصل ہوتی ہے

اُنہیں دین سے خارج سمجھنا چاہیئے جو گستاخ ہو کر کہتے ہیں کہ ہر ایک شخص اُس شرع یا طریق سے جس کا وہ پیرو ہو نجات پائیگا بشرطیکہ وہ کوشش کرکے اپنی چال اُس شرع اور عقل کی روشنی کے مطابق درست کرے کیونکہ مقدس کتاب ہمیں صرف یسوع مسیح کا نام بتاتی ہے جس سے آدمی نجات پا سکتے ہیں +

۱۹- کلیسیا کے بیان میں

مسیح کی ظاہری کلیسیا ایمانداروں کی جماعت ہے جس میں خدا ہی کا خالص کلام سنایا جاتا اور ساکرامینٹس اُن سب چیزوں کے ساتھ جو اُنکے لئے فرضیت کی راہ سے عمل میں آئیں + جیسے کہ اورشلیم اور سکندریہ و انطاکیہ کی کلیسیا نے خطا کی ویسا ہی روم کی کلیسیا نے بھی صرف چال اور دستورات کی باتوں میں نہیں بلکہ اعتقادیات کے مقدمہ میں بھی خطا کی ہے +

۲۰- کلیسیا کے اختیار کے بیان میں

کلیسیا رسم و دستوروں کے مقرر کرنے کی مستحق ہے اور اعتقادیات کے مقدمہ میں بھی اختیار رکھتی لیکن خدا کے لکھے ہوئے کلام کے برخلاف کسی بات کا حکم کرنا کلیسیا کو روا نہیں اور نہ بیبل کے کسی مقام کا یوں بیان کرنا کہ دوسرے مقام کے برخلاف ہو جائے اِسلیئے گو کلیسیا مقدس کتاب کی گواہ اور محافظ ہے تو بھی جیسا کسی بات کا حکم مقدس کتاب کے برخلاف کرنا اُسے روا نہیں ویسا ہی اُسے لوگوں کے لئے یہ ٹھیرانا درست نہیں کہ اُس کتاب کے سوا کسی دوسری بات کا اعتقاد رکھنا نجات کے لئے ضرور ہے

۲۱- کونسل عمیم کے اختیار کے بیان میں

بادشاہوں کے بے حکم اور بے مرضی کونسل عمیم جمع نہیں ہو سکتی اور جب وے جمع ہوں تو اسواسطے کہ وہ ایسے آدمیوں کی ایک جماعت ہے جو سب خدا کی روح اور کلام کے تابع نہیں سو خطا کرسکتے ہیں اور اُنہوں نے بعضی مرتبہ کی بھی ہے بلکہ اُن چیزوں میں بھی جو خدا سے علاقہ رکھتی ہیں اِسلیے جن باتوں کو اُنہوں نے نجات کے لئے ضرور سمجھکر ٹھیرایا ہے اُسکے ثبات کیئے بغیر کہ وے مقدس کتاب سے لی گئی ہیں اُنکی کچھ قدر اور اقتدار نہیں +

۲۲-اعراف کے بیان میں

رومی تعلیم اعراف اور مغفرت اور بتوں و تبرکوں کی تعظیم و پرستش اور مقدسوں کو پکارنے کی بابت جھوٹی بات اور بیہودہ ایجاد ہے اور بیبل کی کسی سند سے اسکا ثبوت نہیں بلکہ وہ خدا کے کلام کے برخلاف ہے ✚

۲۳-کلیسیا کی خدمتگزاری کے بیان میں

کسی کو روا نہیں کہ علانیہ وعظ کا عہدہ یا کلیسیا میں ساکرمینٹ کی تعمیل از خود اختیار کرے اس سے پہلے کہ وہ شرع کے موافق اس کام کے لئے ٹھیرایا اور بھیجا جائے اور ہمیں مناسب ہے کہ انہیں شرع کی رو سے ٹھیرائے اور بھیجے گئے سمجھیں جو اُن لوگوں کی طرف سے اس کام کے لئے چنے اور مقرر ہوں جن کو کلیسیا میں برملا اختیار ملا ہو کہ خادموں کو بلا کر خداوند کی تاکستان میں بھیجیں ✚

۲۴-کلیسیا کے درمیان اُس زبان کے بولنے کے بیان میں جو کہ لوگ سمجھتے ہوں

یہ بات خدا کے کلام اور پہلی کلیسیا کے دستور سے صریح برخلاف ہے کہ کلیسیا میں برملا نماز یا ساکرمینٹیس ایسی زبان میں ادا کی جائیں جسے لوگ نہیں سمجھتے ہیں

۲۵-ساکرمینٹوں کے بیان میں

مسیح کی مقرر کی ہوئی ساکرمینٹیس مسیحیوں کے صرف مذہب کی نشانیاں نہیں بلکہ خدا کے فضل اور ہمارے حق میں اُسکی نیک خواہش کے صاف اور صریح گواہ اور مؤثر نشان ہیں جن سے وہ ہم میں ایک پوشیدہ طور پر اثر کرتا ہے اور اپنے اوپر ہمارے ایمان کو صرف تازہ ہی نہیں بلکہ اُسے ثابت و اُستوار بھی کر دیتا ہے انجیل میں ہمارے خداوند مسیح نے دو ساکرمینٹیں مقرر کیں یعنی بپتسمہ اور عشاء ربانی ✚

وے پانچ جو ہیتوں میں ساگریمنٹ کہلاتے ہیں یعنی دین پر مستقیم ہونا اور توبہ کرنا اور خدمت کا عہدہ اور نکاح اور آخری وقت تیل ملنا ہو انجیل کی ساگرمنٹیں نہ سمجھا چاہئے کہ بعضے اُن میں رسولوں کی نادرست پیروی سے نکلیں اور بعضی زندگانی کی ایسی حالت ہیں جنکی پروانگی مقدس کتاب میں ہے پر تو بھی بپتسما اور عشاے ربانی کی مانند ساگریمنٹ کا رتبہ نہیں رکھتیں کیونکہ خدا کی طرف سے کوئی اُنکا ظاہری نشان یا رسم مقرر نہیں ÷

مسیح نے ساگریمنٹوں کو اسلئے مقرر نہیں کیا کہ اُنہیں تکا کریں یا لئے پھریں بلکہ اسواسطے کہ اُنکو واجب طور سے بجا لائیں اور اُنکی صحت بخش تاثیر وے ہی لوگ حاصل کرتے جو اُنکو بطور شایستہ عمل میں لاتے ہیں پر جو انہیں نالایقی سے ہیں نہیں لاتے وے مقدس پولوس کے کہنے کے موافق عذاب حاصل کرتے ہیں ÷

۲۶- خادم الدین کی نالیاقتی کے بیان میں جو ساگریمنٹوں کے اثر روک نہیں دیتی

اگرچہ ظاہری کلیسیا میں بھلے بُرے ہمیشہ ملے رہتے ہیں اور بعضے وقت بُرے لوگ کلام کے سُنانے اور ساگریمنٹ کے عمل میں لانے کا اول درجہ رکھتے پر اسواسطے کہ وے اپنے نام سے نہیں بلکہ مسیح کے نام سے یہ کرتے ہیں اور اُسکی مختاری و سند سے خدمت بجا لاتے اُن سے خدمت لینا خدا کے کلام کے سُننے اور ساگریمنٹ لینے میں ہمارے لئے روا ہے اُنکی شرارت سے نہ مسیح کے ٹھیرائے ہوئے دستوروں کا اثر جاتا رہتا اور نہ خدا کی نعمتوں کا فضل اُن شخصوں پر کم ہو جاتا جو ایمان کے ساتھ اُنکے ہاتھوں سے درستی سے ساگریمنٹیں لیتے کہ وے مسیح کی طرف سے مقرر ہیں اور اُسکے وعدے کے سبب اثر رکھتے ہیں گو کہ بُرے آدمیوں کے وسیلے سے عمل میں آئیں ÷

باوجود اسکے کلیسیا کے منتظموں کا

کام ہے کہ دین کے بڑے خادموں کی تحقیق
کریں اور جو لوگ اُنکے گناہوں سے واقف ہوں
اُن پر نالش کریں آخر جب وے گنہگار ٹھیریں تو
صحیح فتوے کے بموجب وے موقوف کر دیئے جائیں

۲۷ بپتسما کے بیان میں

بپتسما مذہب کا صرف ایک
نشان اور تفاوت کی ایک علامت ہی
نہیں جسکے سبب مسیحی لوگ اُن سے
الگ معلوم ہوتے ہیں جنہوں نے بپتسما
نہیں پایا بلکہ یہ نئے جنم کا نشان بھی
ہے جس سے ایک وسیلے کے طور پر وے
لوگ جو درستی سے بپتسما پاتے ہیں
کلیسیا میں پیوند ہو جاتے اور گناہ
کی معافی کے روح قدس کے وسیلے
سے ہمارے حق میں خدا کے مُنہ بولے
بیٹے ہونے کے وعدے پر ظاہراً دستخط
و مُہر ہوتی اور خدا سے دعا مانگنے کے
باعث ایمان مضبوط ہو جاتا اور فضل
بڑھتا ہے +

چھوٹے لڑکوں کا بپتسما کلیسیا میں
جاری رکھنا ہر طرح مناسب ہے کیونکہ
یہ مسیح کے قاعدے کے بہت موافق ہے

۲۸- عشائے ربانی کے بیان میں

عشائے ربانی محبت کی صرف ایک
نشانی نہیں جو مسیحیوں پر آپس میں
رکھنا واجب ہے بلکہ ہماری رہائی کی
جو مسیح کی موت سے حاصل ہوتی ایک
ساکریمنٹ ہے یہانتک کہ جو درست
اور لایق طور پر ایمان کے ساتھ اُسے
لیتے ہیں اُنکو روٹی توڑنا مسیح کے بدن میں
شامل ہونا اور یوں ہی برکت کا پیالہ
(پینا) مسیح کے لہو میں شامل ہونا ہے
ماہیت کا بدل جانا یعنی عشائے ربانی
میں روٹی اور مے کی ماہیت بدل جانی
مقدس کتاب سے ثابت نہیں ہو سکتی
بلکہ کتاب کی صاف صاف باتوں کے
صریح برخلاف ہے اور ساکریمنٹ کی
حقیقت بھی اُٹھا دیتی اور اُسکے سبب سے
بہت وہمی باتوں نے دخل پایا +
عشائے ربانی میں صرف آسمانی اور روحانی
طور پر مسیح کا بدن دیا لیا اور کھایا جاتا ہے اور وسیلہ
جس سے عشائے ربانی میں مسیح کا بدن لیا اور کھایا جاتا
ایمان ہے +

عشاے ربّانی کی ساگریمنٹ کو رکھہ
چھوڑنا یا لیئے پھرنا یا اُٹھانا یا سجدہ کرنا
مسیح کا حکم نہیں +

۲۹- شریروں کے بیان میں

کہ وے عشائے ربانی کے دستور میں مسیح کا بدن نہیں کھاتے

شریر اور جن کو زندہ ایمان نہیں
وے اگرچہ مقدس اگسٹین کے کہنے بموجب
جسمانی اور ظاہری طور پر مسیح کے بدن
اور لہو کی ساگریمنٹ کو دانت سے چابتے
ہیں تو بھی کسی طرح وے مسیح کے شریک
نہیں بلکہ ایسی عمدہ چیز کے نشان یا
ساگریمنٹ کو اپنی سزا پانے کے لیئے
کھاتے پیتے ہیں +

۳۰- ساگریمنٹ کے دونو جز کے بیان میں

جماعت سے خداوند کا پیالہ روک
رکھنا لازم نہیں - کیونکہ ساگریمنٹ
کے دونوں جز جو مسیح کے ٹھیرائے اور
حکم سے سب مسیحیوں کو برابر دیا چاہیئے

۳۱- مسیح کی ایک ہی قربانی کے بیان میں جو صلیب پر تمام ہوئی

مسیح کی قربانی جو ایکبار ہوئی تمام
دنیا کے سب گناہوں کی خواہ خلقی ہو
خواہ فعلی پوری فدیہ و کفارہ اور بدلہ
ہے اور اُسکے سوا گناہ کے لئے دوسرا
کوئی بدلہ نہیں اِسلئے مِسّوں کی
قربانیاں جن کی بابت اکثر کہا جاتا کہ
قسیس اُن میں زندوں اور مُردوں کے
لئے مسیح کو قربانی چڑھاتا ہے تاکہ اُنکی
سزا یا گناہ معاف ہو جائے سو کفر کی
واہیات باتیں اور بڑے خوف کے دھوکے
ہیں +

۳۲- پادریوں کے بیاہ کے بیان میں

اُسقف اور قسیس و خادم الدین کو
خدا کی شرع میں حکم نہیں کہ مجرد رہنے
کا عہد کریں یا نکاح سے کنارہ کش ہوویں
اِسلئے اور سب مسیحیوں کی طرح اُنکو بھی
روا ہے کہ اپنی رائے کے موافق کریں

جبکہ وے جائیں کہ اس سے دین کا کام اور زیادہ درست ہوگا +

۳۳ - اسکے بیان میں کہ جو لوگ کلیسیا سے خارج کئے گئے اُن سے کیونکر پرہیز کیا چاہئیے

جو شخص کہ کلیسیا کے ظاہر حکم سے واجب طور پر کلیسیا کے میل سے منقطع اور خارج کیا گیا تمام ایمانداروں کی جماعت کو لازم ہے کہ اُسے بے دین اور محصول لینیوالے سا جانیں جب تک کہ وہ توبہ کرکے برملا پھر ملایا جاوے اور حاکم کے وسیلے سے جو اس کا اختیار رکھتا ہو۔ کلیسیا میں قبول کیا جاوے +

۳۴ - کلیسیا کی رسوماتکے بیان میں

ضرور نہیں کہ رسم و دستورات سب جگہ ایک ہی اور سب باتوں میں یکساں ہوں کیونکہ وہ ہر زمانے میں الگ الگ ہوئے اور جدے جدے ملک و وقت اور لوگوں کی رواج کے موافق بدل بھی جا سکتے ہیں پر اس شرط پر کہ خدا کے کلام کے برخلاف کچھ ٹھیرایا نہ جاوے جو کوئی اپنی ہی عقل سے قصد کرتے اور جان بوجھ کے کلیسیا کی اُن رسموں اور دستورات کو برملا ٹالدے جو کلام الٰہی کے برخلاف نہوں اور رہنیوالوں کے حکم اور مرضی سے مقرر ہوں تو اس لئے کہ دوسرے ایسے کام سے ڈریں اُسے یوں علانیہ ملامت کرنی چاہئے جیسے اُسے جو کلیسیا کے تمام دستور کے برخلاف کرتا ہے اور حاکم کی حکومت میں خلل ڈالتا اور ناتوان بھائیوں کے دل گھایل کرتا ہے +

ہر ایک کلیسیا ے مستقل یعنی قوم کی کلیسیا اختیار رکھتی ہے کہ کلیسیا کے لئے رسومات و دستورات مقرر کرے یا اُنہیں جو صرف آدمی کے حکم سے ٹھیرائی گئیں بدل ڈالے یا موقوف کردے اس غرض پر کہ سب باتیں بہتری کے واسطے کی جاوے +

۳۵۔ ہوملی یعنی مقرری وعظ کے بیان میں

ہومیلیوں کی دوسری کتاب کے وعظ جن کے سب نام جُدے جُدے اس عقیدے کے نیچے لکھے جاتے ہیں اُن میں اچھی اور عافیت بخش تعلیم ہے اور جو کہ ان دونوں کے لئے چاہئے جیسے ہومیلیوں کی پہلی کتاب میں بھی ہے جو کہ چھٹے ایڈورڈ شاہ کے وقت میں مروج ہوئی اسلئے ہمارا حکم یہ ہے کہ کلیساؤں میں دین کے خادم اُنہیں کوشش کرکے صاف صاف پڑھیں تاکہ لوگ اُنہیں سمجھیں ؛

ہومیلیوں کے نام

(۱) کلیسیا میں قرینے سے حاضر ہونے کے بیان میں
(۲) بُت پرستی کے خطرے کے بیان میں
(۳) کلیسیاؤں کی مرمت کرنے اور صاف رکھنے کے بیان میں
(۴) نیک عمال کے بیان میں اور پہلے روزے کے
(۵) کھانے کے ہوکے اور نیشہ کی بُرائی میں
(۶) پوشاک کے بیہودہ خرچ کی بُرائی میں
(۷) نماز کے بیان میں
(۸) نماز کے وقت اور جگہ کے بیان میں
(۹) اسکے بیان میں کہ جماعت کی نماز اور ساکرمنٹ اُس زبان میں ادا کی جائے جو جاری ہووے ؛
(۱۰) خدا کے کلام کی تعظیم کے بیان میں
(۱۱) خیرات کے بیان میں
(۱۲) مسیح کے پیدا ہونے کے بیان میں
(۱۳) مسیح کے رنج اُٹھانے اور مارے جانے کے بیان میں

(۱۴) مسیح کے جی اُٹھنے کے بیان میں +
(۱۵) مسیح کے بدن اور لہو کی ساکرمینٹ شایستہ طور پر لینے کے بیان میں
(۱۶) روح قدس کی نعمتوں کے بیان میں +
(۱۷) روگیشن کے دنوں کے بیان میں +
(۱۸) نکاح کے بیان میں +
(۱۹) توبہ کے بیان میں +
(۲۰) آسکٹ کی بُرائی میں +
(۲۱) بغاوت کی بُرائی +

۳۶۔ اُسقف کے تقدس اور خادم الدین کے تقرر کے بیان میں

اُسقف اور بڑے اُسقف کے تقدس اور فیسح خادم الدین کے تقرر کی کتاب جو چھٹے ایڈورڈ شاہ کے وقت میں جاری اور اُسی وقت پارلیمنٹ کے حکم سے مقرر ہوئی اُس میں تقدس و تقرر مذکور کی سب ضروری باتیں موجود ہیں اور اُس میں بذاتہ کوئی بات بیجا و بے دینی کی نہیں +

پس اسلئے ہمارا حکم ہے کہ جو ایڈورڈ بادشاہ ممدوح کے تخت پر بیٹھنے کے دوسرے برس سے اسوقت تک اُس کتاب کی رسموں کے موافق تقدس یا تقرر کئے جائیں اُن کا تقدس یا تقرر صحیح و درست اور شرع کے موافق ہے +

۳۷۔ حاکموں کے بیان میں

جناب ملکہ کو انگلستان کے ملک اور اُسکے دوسرے ملکوں میں ایک اختیار کلّی ہے کہ اس بادشاہت کے سب درجے کے لوگ خواہ دینی خواہ دنیاوی تمام مقدمات میں اُسکے زیر حکم ہیں اور کسی دوسرے ملک کا حاکم یہاں نہ اختیار رکھتا اور نہ مناسب ہے کہ رکھے +

جب ہم جناب ملکہ کو مختار کل کہتے ہیں (سننے میں آیا کہ اِس لقب سے بعضے بیرو تعضولے ناراض ہوتے) تو اس میں سمجھا چاہیئے کہ ہم اپنے سلطانوں کو خدا کے کلام سنانے یا ساکریمنٹ کی خدمت بجا لانے نہیں دیتے یہ بات ہماری ملکہ الیسبا کے قانون سے جو تھوڑے روز سے جاری ہوئی صاف ظاہر ہے بلکہ صرف ایسا اختیار دیتے جو ہم دیکھتے ہیں کہ سب دیندار بادشاہوں کو مقدس کتاب میں خدا خود دیا گیا یعنی کہ وے سب عہدوں اور درجوں کا جو خدا نے اُنہیں سونپے بندوبست کریں خواہ دینی ہوں خواہ دنیاوی اور حکومت کے زور سے سرکشوں و کالبدو کو روک دیں ✚

روم کا اُسقف انگلستان کے ملک میں کچھ اختیار نہیں رکھتا ✚

روا ہے کہ ملکی ایسے قانون ہوں کہ جن کے موافق بڑے اور سخت گناہ کے لئے مسیحیوں کو قتل کی سزا دی جائے

مسیحیوں کو روا ہے کہ حاکم کے حکم سے ہتیار باندھیں اور لڑائی پر جائیں

۳۸۔ اِسکے بیان میں کہ مسیحیوں کے ملک و مال مشترک نہیں

مسیحیوں کے ملک و مال کسبب حق اور قبالے اور قبضے کے مشترک نہیں جیسے بعضے انابپٹسٹ جھوٹ گھمنڈ سے کہتے ہیں تس پر بھی ہر شخص کو مناسب ہے کہ اپنی چیزوں میں سے مقدور بھر سخاوت سے کنگالوں پر خیرات کرے ✚

۳۹۔ مسیحیوں کے قسم کھانے کے بیان میں

جس طرح ہم مان لیتے ہیں کہ ہمارے خداوند یسوع مسیح اور اُس کے رسول یعقوب کے حکم سے بیفائدہ اور بے تامل قسم کھانی مسیحیوں کو منع ہے اِسی طرح ہمیں یقین ہے کہ عیسوی مذہب کسی کے دیا دھرم کے مقدمے میں حاکم کے حکم سے قسم کھانے کو منع نہیں کرتا

بشرطیکہ نبی کے سکھانے کے موافق یہ عدل و انصاف اور سچائی کی راہ سے ہو

اُوپر کے عقیدوں کا تقرر

اُوپر کے عقیدے ہماری ملکہ جناب الیسبا کی جو بفضل الٰہی انگلستان۔ فرانس اور آیرلنڈ کی ملکہ حامی دین اور بہت کچھ ہیں خوشی و خوشنودی اور خورسندی و رضامندی کی نظروں سے منظور رہے ۔ اور اس ملک میں اِنکے جاری اور مقرر ہونے کی پروانگی ملی اور کنووکیشن کے دونوں گھر کے یعنے اُسقف اور بڑے اُسقف اور تمام پادریوں کی مجلس میں سنہ ۱۵۷۱ عیسوی میں عقیدۂ مذکور تامل سے پڑھے گئے اور اُن سب صاحبوں کے دستخط سے صحت اور قبولیت کو پہنچے

نقشہ

اُن رشتہ [illegible] داریوں کی

جن میں از روئے کتاب مقدس اور ہمارے قوانین کے اُن شخصوں کا

نکاح منع ہے جن میں وہ رشتہ قائم ہے

نمبر	مرد نکاح نہ کرے	نمبر	عورت نکاح نہ کرے
۱	دادی .... سے	۱	دادا .... سے
۲	دادا کی بیوی .... سے	۲	دادی کے خاوند .... سے
۳	بیوی کی دادی .... سے	۳	خاوند کے دادا .... سے
۴	باپ کی بہن .... سے	۴	باپ کے بھائی .... سے
۵	ماں کی بہن .... سے	۵	ماں کے بھائی .... سے
۶	باپ کے بھائی کی بیوی ... سے	۶	باپ کی بہن کے خاوند ... سے
۷	ماں کے بھائی کی بیوی ... سے	۷	ماں کی بہن کے خاوند ... سے
۸	بیوی کے باپ کی بہن ... سے	۸	خاوند کے باپ کے بھائی ... سے
۹	بیوی کی ماں کی بہن ... سے	۹	خاوند کی ماں کے بھائی ... سے
۱۰	ماں .... سے	۱۰	باپ .... سے
۱۱	سوتیلی ماں .... سے	۱۱	سوتیلے باپ .... سے
۱۲	بیوی کی ماں .... سے	۱۲	خاوند کے باپ .... سے
۱۳	بیٹی .... سے	۱۳	بیٹے .... سے
۱۴	بیوی کی بیٹی .... سے	۱۴	خاوند کے بیٹے .... سے
۱۵	بیٹے کی بیوی .... سے	۱۵	بیٹی کے خاوند .... سے

نمبر	مرد نکاح نہ کرے	نمبر	عورت نکاح نہ کرے
۱۶	بہن .... سے		....
۱۷	بیوی کی بہن .... سے		خاوند کے بھائی ...... سے
۱۸	بھائی کی بیوی ...... سے	۱۸	بہن کے خاوند .... سے
۱۹	بیٹے کی بیٹی .... سے	۱۹	بیٹے کے بیٹے .... سے
۲۰	بیٹی کی بیٹی .... سے	۲۰	بیٹی کے بیٹے .... سے
۲۱	بیٹے کے بیٹے کی بیوی ... سے	۲۱	بیٹے کی بیٹی کے خاوند ... سے
۲۲	بیٹی کے بیٹے کی بیوی ... سے	۲۲	بیٹی کی بیٹی کے خاوند ... سے
۲۳	بیوی کے بیٹے کی بیٹی ... سے	۲۳	خاوند کے بیٹے کے بیٹے ... سے
۲۴	بیوی کی بیٹی کی بیٹی ... سے	۲۴	خاوند کی بیٹی کے بیٹے ... سے
۲۵	بھائی کی بیٹی .... سے	۲۵	بھائی کے بیٹے .... سے
۲۶	بہن کی بیٹی .... سے	۳۰	بہن کے بیٹے .... سے
۲۷	بھائی کے بیٹے کی بیوی ... سے	۲۷	بھائی کی بیٹی کے خاوند ... سے
۲۸	بہن کے بیٹے کی بیوی ... سے	۲۸	بہن کی بیٹی کے خاوند ... سے
۲۹	بیوی کے بھائی کی بیٹی ... سے	۲۹	خاوند کے بھائی کے بیٹے ... سے
۳۰	بیوی کی بہن کی بیٹی ... سے	۳۰	خاوند کی بہن کے بیٹے ... سے